باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان
ABC CERTIFIED
Daily AAINA Quetta
روزنامہ آئینہ کوئٹہ
قیمت 5 روپے
بانی: منصور الہدیٰ عباسی
ریذیڈنٹ ایڈیٹر فہیم الزمان ملاخیل
چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان
ایڈیٹر فیصل کریم
03332831889 ✻ Daily.aaina94@gmail.com

جلد نمبر 30	بروز سوموار 27 جولائی 2026ء 1447 ہجری	قیمت 05 روپے	شمارہ نمبر 199

سکیورٹی فورسز کا آپریشن العزم، فتنہ الہندوستان کو بھاری نقصانات کا سامنا

سکیورٹی فورسز کے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن العزم کے تحت بلوچستان میں دہشت گردی کیخلاف موثر کارروائیاں جاری ہیں، مستونگ میں ہلاک فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کی تعداد 16 ہوگئی

سکیورٹی فورسز نے آپریشن العزم میں دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانے اور کمین گاہوں کو تباہ کر کے اسلحہ و دھماکہ خیز مواد برآمد کرلیا۔ قیام تک سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں مسلسل جاری رہیں گی۔

راولپنڈی (جی این ایم) سکیورٹی فورسز کے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن العزم کے تحت بلوچستان میں دہشت گردی کیخلاف موثر کارروائیاں جاری ہیں، مستونگ میں ہلاک فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کی تعداد 16 ہوگئی ہےشتگردوں کے کئی ٹھکانے تباہ اور اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد برآمد کرلیا گیا ہے۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق بلوچستان میں کلی کند عمرانی، خذ کوچہ، مستونگ سمیت مختلف علاقوں میں فتنہ الہندوستان کو بھاری نقصانات کا سامنا کرنا

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

جوائنٹ ایکشن کمیٹی پاکستان اور کشمیر کے تاریخی رشتے کو چیلنج کررہی ہے، خواجہ آصف

ایکشن کمیٹی پاکستان اور کشمیر کے تاریخی رشتے کو چیلنج کر رہی ہے، ایک گروہ نے پیپلز پارٹی کی حکومت اور پاکستانی حکومت کو بلیک میل کر کے 25 ارب روپے وصول کیے

وہ ایل اے 36 جموں 3 کے امیدوار کی حمایت میں آئے ہیں، مہاجرین خون کی لکیر عبور کر کے پاکستان پہنچے اور تقریباً ڈھائی لاکھ افراد نے اپنی جانوں کی قربانی دی

سیالکوٹ (اے این این) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ ایکشن کمیٹی پاکستان اور کشمیر کے تاریخی رشتے کو چیلنج کر رہی ہے، ایک گروہ نے پیپلز پارٹی کی حکومت اور پاکستانی حکومت کو بلیک میل کر کے 25 ارب روپے وصول کیے۔ اپنے آبائی علاقے سیاسی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے خواجہ آصف نے کہا کہ وہ ایل اے 36 جموں 3 کے امیدوار کی حمایت میں آئے ہیں۔ انہوں نے

بقیہ 2 صفحہ 3 پر

وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی تربت میں فرنٹیئر کور بلوچستان (ساؤتھ) کے دورے کے دوران جدید ترین ایف سی ہسپتال کا افتتاح کر رہے ہیں

بلوچستان میں جلد دیرپا امن قائم ہوگا، گورنر بلوچستان

قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے اٹھائے گئے حالیہ اقدامات مجموعی صورتحال، عوامی تحفظ اور روزمرہ کی زندگی کیلئے مثبت نتائج برآمد کر رہے ہیں

اقتصادی ترقی، سیاسی استحکام، نئی سرمایہ کاری، ملازمتوں کی تخلیق اور بلوچستان کی مجموعی خوشحالی سب کا انحصار ایک پُرامن، محفوظ اور ترقی یافتہ بلوچستان پر ہے

کوئٹہ (بی این ایم) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے اس یقین کا اظہار کیا ہے کہ ہم بہت جلد صوبے بھر میں دیرپا امن اور استحکام قائم کریں گے۔ موجودہ حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے اٹھائے گئے حالیہ

بقیہ 3 صفحہ 3 پر

نصیرآباد، پولیس کی بڑی کارروائی، کروڑوں روپے مالیت کا نان کسٹم پیڈ سامان برآمد

کوٹ مگسی میں دو گاڑیاں تحویل میں لے کر چار مبینہ اسمگلر گرفتار، سامان اور دستہ سمیت منتقل کر دیا گیا، پولیس

نصیرآباد (اجمل گسی) (بی پی آئی) ضلع جھل مگسی پولیس نے اسمگلنگ کے خلاف ایک بڑی کارروائی کرتے ہوئے کروڑوں روپے مالیت کا نان کسٹم پیڈ سامان برآمد کر لیا، جبکہ چار مبینہ اسمگلروں کو گرفتار کرکے ان کے خلاف قانونی کارروائی کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق کارروائی جھل مگسی کے علاقے کوٹ مگسی

بقیہ 4 صفحہ 3 پر

جماعت اسلامی کی صوبہ بھر میں "بلوچستان کو امن دو" کے عنوان سے احتجاجی مظاہرے

بدامنی اور دہشت گردی کے خلاف آج صوبہ بھر میں احتجاج، لانگ مارچ کے بعد بھی وعدے پورے نہ کیے گئے تو امن کے لیے تحریک جاری رہے گی

کوئٹہ (بی پی آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان و رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ کی اپیل پر "بلوچستان کو امن دو" کے عنوان سے صوبہ بھر میں احتجاجی مظاہرے کیے جائیں گے۔ ریلیوں اور جلسے منعقد کیے جائیں گے۔ لانگ مارچ کے موقع پر صوبائی حکومت نے بدامنی، اغوا برائے تاوان، ٹارگٹ کلنگ اور امن و امان کی بگڑتی ہوئی صورتحال کے حوالے سے مطالبات تسلیم کیے تھے

بقیہ 6 صفحہ 3 پر

کمیشن کشمیری عوام کو روزمرہ مشکلات سے نجات دلائے گا، بلاول

آزاد کشمیر کے موجودہ بحران کے حل کیلئے آزاد اور خودمختار کمیشن کے قیام کا مطالبہ کرتا ہوں لیکن اب تک میری تجویز کا کوئی مثبت جواب نہیں آیا

مجھے آپ پر بھروسہ ہے، آزاد کشمیر کے عوام کو روزمرہ مشکلات سے نجات دلائی جائے اور ہر شکایت کے ذریعے ان کا ازالہ ہو

اسلام آباد (بی این ایم) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ آزاد کشمیر کے موجودہ بحران کے حل کیلئے آزاد کمیشن کے قیام کا مطالبہ کرتا ہوں لیکن اب تک میری تجویز کا کوئی مثبت جواب نہیں آیا۔ بلاول بھٹو زرداری نے آزاد جموں و کشمیر کے حالات کی مناسبت سے ایک ویڈیو پیغام میں کہا

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کو محکمہ پاپولیشن ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ اور یو این ایف پی اے کے زیراہتمام عالمی یوم آبادی کی تقریب میں بچے پر بچی گلدستہ پیش کر رہی ہے

کوئٹہ شہر میں موسم خشک اور گرم، درجہ حرارت 38 ڈگری سینٹی گریڈ تک بڑھنے کا امکان

کوئٹہ (بی پی آئی) کوئٹہ میں موسم خشک اور گرم رہے گا اور آج دن میں درجہ حرارت 38 ڈگری سینٹی گریڈ تک بڑھنے کا امکان ہے، جبکہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق

بقیہ 7 صفحہ 3 پر

تربت، صوبائی وزیر کا حلقہ انتخاب بلدیہ کا دورہ، ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ

تربت (بی پی آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے صوبائی وزیر نے بلدیہ کا دورہ کیا۔ جہاں انہوں نے جاری ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا۔ 25 جولائی کو اپنے حلقہ انتخاب کے مختلف علاقوں اور انتخابی حلقے

بقیہ 8 صفحہ 3 پر

تفتان بارڈر پر چار ماہ سے 400 گاڑیاں پھنس گئیں، مالکان اور ڈرائیور شدید مالی بحران کا شکار

کلیئرنس میں غیر ضروری تاخیر سے ٹرانسپورٹرز کی مشکلات میں اضافہ

تفتان (بی پی آئی) ایران سے بارڈر پر گزشتہ چار ماہ سے تقریباً 400 مال بردار گاڑیاں کلیئرنس کی منتظر ہیں جس کے باعث ٹرانسپورٹرز کو لاکھوں روپے کے مالی نقصانات کا سامنا ہے۔ رہائش، خوراک، گاڑیوں کی دیکھ بھال اور دیگر اخراجات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے

بقیہ 9 صفحہ 3 پر

گندا خہ، صوبائی وزیر کی صدر آصف علی زرداری کی 71 ویں سالگرہ پر مبارکباد

گندا خہ (بی پی آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما اور صوبائی وزیر لائیو اسٹاک میر فیصل خان جمالی نے صدر مملکت جناب آصف علی زرداری کو ان کی 71 ویں سالگرہ پر

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

سبی، پینے کے صاف پانی کا اہم منصوبہ تیزی سے تکمیل کی جانب گامزن، 90 فیصد کام مکمل

وزیراعلیٰ بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ کی کاوشوں سے ہزاروں شہریوں کو گھروں کی دہلیز پر پانی میسر آئے گا

سبی (بی پی آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی کی خصوصی ہدایات، ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی کی نگرانی، ایف سی بلوچستان اور پاک فوج کے تعاون سے (BSDI) فنڈ کے تحت سبی شہر میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی کے لیے جاری اہم منصوبہ تیزی سے تکمیل کی جانب گامزن ہے۔ ایکسین پبلک ہیلتھ انجینئرنگ سبی ڈویژن شہزادہ فروخ بلوچ کی نشاندہی پر شروع کیے گئے اس منصوبے کا تقریباً 90 فیصد کام مکمل کرلیا

بقیہ 11 صفحہ 3 پر

خضدار، ڈپٹی کمشنر کی زیر صدارت تعلیمی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے اہم اجلاس

ڈیجیٹل لائبریری اور عاشق عثمان لائبریری کو جدید وسائل سے آراستہ کر کے طلبہ کے لیے فعال بنانے پر اتفاق

خضدار (بی پی آئی) ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی کی زیر صدارت ایک اہم اجلاس منعقد ہوا جس میں نوجوان نسل کو جدید تعلیمی مواقع فراہم کرنے کے حوالے سے تفصیلی مشاورت کی گئی۔ اجلاس میں آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی کے نمائندوں، تاجر برادری، صحافی برادری اور میل و فی میل اسٹوڈنٹس کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ اس موقع پر چیئرمین آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی خضدار ایڈووکیٹ بشیر احمد بنگلزئی

بقیہ 12 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، میر صادق سنجرانی کا ضلع چاغی کے رہائشیوں کے شناختی کارڈز بلاک ہونے پر چیئرمین نادرا کو خط

سرحدی ریکارڈ کی بنیاد پر بلاک کیے گئے کارڈز کی بحالی کے لیے دالبندین میں خصوصی بورڈ بھیجنے کا مطالبہ

کوئٹہ (بی پی آئی) رکن بلوچستان اسمبلی اور سابق چیئرمین سینیٹ میر محمد صادق خان سنجرانی نے ضلع چاغی کے سرحدی علاقوں کے رہائشیوں کے قومی شناختی کارڈز (CNICs) بلاک ہونے کے معاملے پر چیئرمین نادرا لیفٹیننٹ جنرل محمد منیر افسر کو تفصیلی خط ارسال کر دیا ہے خط میں میر صادق سنجرانی نے چیئرمین نادرا کی توجہ اس اہم عوامی مسئلے

بقیہ 14 صفحہ 3 پر

چھتر، اسسٹنٹ کمشنر بشیر احمد کا سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ، نقصانات کا جائزہ

چھتر (بی پی آئی) اسسٹنٹ کمشنر چھتر بشیر احمد نے نائب تحصیلدار میر حسن صدو را خان ابڑو اور پٹواری غلام رسول مغیری کے ہمراہ ربیع کینال، یونین کونسل شوری ڈربی بیرون کے سیلاب سے

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، صوبائی وزیر داخلہ کی شہید سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ کے گھر آمد، لواحقین سے تعزیت اور فاتحہ خوانی

دہشت گردی کے ایسے واقعات ناقابل برداشت ہیں، حکومت شہداء کے خاندانوں کو تنہا نہیں چھوڑے گی، میر ضیاء اللہ لانگو

کوئٹہ (بی پی آئی) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے شہید سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ کے گھر پہنچ کر ان کے لواحقین سے ملاقات کی اور تعزیت و فاتحہ خوانی کی۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیر داخلہ بلوچستان نے کہا کہ مشکل کی اس گھڑی میں ہم شہید کے خاندان کے ساتھ کھڑے ہیں اور شہید سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کے ایسے واقعات ناقابل برداشت ہیں اور اس بزدلانہ واقعے میں ملوث ملزمان کو ہر صورت کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا، جبکہ حکومت شہداء کے خاندانوں کو کسی

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

کوئٹہ میں واٹر ٹینکرز ہڑتال ختم، حکومت اور واٹر ایسوسی ایشن کے درمیان مذاکرات کامیاب

کوئٹہ (بی پی آئی) کوئٹہ میں واٹر ٹینکرز اور واٹر سپلائی ایسوسی ایشن کی ہڑتال حکومت اور ایسوسی ایشن کے درمیان کامیاب مذاکرات کے بعد ختم کر دی گئی۔ پارلیمانی سیکرٹری برائے سوشل ویلفیئر

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی تربت میں فرنٹیئر کور بلوچستان (ساؤتھ) کے دورے کے دوران ایف سی کے جدید ترین ہسپتال کا معائنہ کر رہے ہیں

کوئٹہ، بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں اگست کے دوران موبائل انٹرنیٹ سروس معطل کیے جانے کا امکان

سکیورٹی خدشات اور یوم آزادی کے پیش نظر تجویز زیر غور، انٹرنیٹ بندش سے کاروبار اور تعلیمی سرگرمیاں متاثر ہونے کا خدشہ

کوئٹہ (بی پی آئی) صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں آئندہ ماہ اگست کے دوران موبائل انٹرنیٹ سروس معطل کیے جانے کا امکان ظاہر کیا جا رہا ہے۔ محکمہ داخلہ کے ذرائع نے خبر رساں ادارے یو این اے کو بتایا ہے کہ صوبے میں موجودہ سکیورٹی صورتحال، حساس شخصیات کو لاحق ممکنہ خطرات اور ماہ اگست کے

بقیہ 17 صفحہ 3 پر

ایل ایل بی 4 سالہ کورس گائیڈ لائن کے حوالے سے لیٹر سوشل میڈیا پر وائرل

اسلام آباد (بی پی آئی) ایل ایل بی 4 سالہ کورس گائیڈ لائن کے حوالے سے لیٹر سوشل میڈیا پر وائرل ہونے کے بعد ایچ ای سی نے ایل ایل بی چار سالہ کورس گائیڈ لائن کے حوالے سے سوشل

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

اسلام آباد/کوئٹہ، صوبائی وزیر کی ہرنائی میں ٹاور اور پولیس تھانے پر حملے اور نوجوان کے قتل کی شدید مذمت

امن کے دشمنوں کے ساتھ کوئی رعایت نہیں ہوگی، ملزمان کو فوری گرفتار کر کے سخت سزا دی جائے، حاجی نور محمد خان دمڑ

اسلام آباد/کوئٹہ (بی پی آئی) صوبائی وزیر خوراک بلوچستان حاجی نور محمد خان دمڑ نے ضلع ہرنائی میں پیش آنے والے ٹیلی کمیونیکیشن ٹاور اور پولیس تھانے پر حملے سمیت کھوسٹ کے نوجوان عمران بابڑ کے اغوا کے بعد قتل کے واقعے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ اپنے بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ "ہرنائی کے علاقے پان غر میں

بقیہ 19 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو شہید سیشن جج عبدالحکیم کاکڑ کے لواحقین سے ملاقات کے دوران تعزیت کر رہے ہیں

دنیا میں کوئی ملک ایسا نہیں جو پیٹرولیم مصنوعات پر ٹیکس نہیں لیتا، احسان افضل

دنیا میں کوئی ملک ایسا نہیں جو پیٹرولیم مصنوعات پر ٹیکس نہیں لیتا، لیوی چارج سے حکومتی امور چلائے جاتے ہیں، یہ بجٹ کا حصہ ہے

دنیا بھر میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں، پرائس ڈویژن میں روزانہ کی بنیاد پر آتے ہیں تو یہ شفافیت لاتی ہے

اسلام آباد (جی این ایم) وزیراعظم کے کوآرڈینیٹر رانا احسان افضل نے کہا ہے کہ دنیا میں کوئی ملک ایسا نہیں جو پیٹرولیم مصنوعات پر ٹیکس نہیں لیتا، لیوی چارج سے حکومتی امور چلائے جاتے ہیں، یہ بجٹ کا حصہ ہے، حکومت بھی وہی کام کر رہی جو باقی ممالک کر رہے ہیں۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ دنیا بھر میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں، پرائس ڈویژن میں روزانہ

بقیہ 25 صفحہ 3 پر

ترقی و خوشحالی کا سفر پوری جاری رکھا جائے گا، خان لہڑی

عوامی خدمت ان کی اولین ترجیح ہے اور حلقے کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں

صحت اور دیگر بنیادی شعبوں میں بہتری کے لیے حکومت عملی اقدامات کر رہی ہے اور عوام کی توقعات پر پورا اترنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے

کوئٹہ (اے این این) پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ عوامی خدمت ان کی اولین ترجیح ہے اور حلقے کے عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جا رہے ہیں ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل اور عوامی مسائل کے حل کے لیے متعلقہ اداروں کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہیں یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں

بقیہ 20 صفحہ 3 پر

12 اگست کو مکمل سورج گرہن کا نظارہ ہوگا، کم ممالک کے افراد دیکھ سکیں

12 اگست کو جزوی سورج گرہن کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق رات 10 بج کر 34 منٹ پر ہوگا

اسلام آباد (بی پی آئی) امریکی خلائی ادارے ناسا کے مطابق 12 اگست کو مکمل سورج گرہن کا نظارہ ہوگا مگر بہت کم ممالک کے افراد ہی اسے دیکھ سکیں گے۔ گرین لینڈ، آئس لینڈ، اسپین کے شمال اور پرتگال کے ایک کونے کے رہنے والے ہی مکمل سورج گرہن کا نظارہ کرسکیں گے۔ اسپین میں تو مکمل سورج گرہن کا نظارہ سورج غروب ہونے کے وقت ہوگا جو وہاں رہنے والوں کو مسحور کر دینے والا ہوگا، یورپ اور افریقا کے دیگر ممالک میں بھی جزوی سورج گرہن کو دیکھا جاسکے گا۔ یورپ کے بیشتر ممالک جبکہ شمالی افریقا کے متعدد خطوں میں جزوی سورج گرہن ہوگا۔ روس ایسا خوش قسمت ملک ہے جہاں سورج طلوع اور غروب ہوتے

بقیہ 30 صفحہ 3 پر

ایک ایرانی خفیہ یونٹ برطانیہ میں اپنے افراد کو داخل کرا رہا، تحقیق

تہران/لندن (بی پی آئی) برطانوی اخبار کی ایک تحقیقاتی رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ ایران مشرق وسطیٰ سے یورپ تک پھیلے ایک خفیہ سمگلنگ نیٹ ورک کو استعمال کر کے برطانیہ

بقیہ 27 صفحہ 3 پر

مینگروز کی بحالی بلیو اکانومی کے فروغ کیلئے ناگزیر ہے، وفاقی وزیر بحری امور

مینگروز ماحولیاتی تحفظ کے ساتھ ساتھ بلیو اکانومی کے فروغ کا بھی اہم ذریعہ ہیں، جن کی معاشی صلاحیت سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی ضرورت ہے

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر برائے بحری امور محمد جنید انوار چوہدری نے کہا ہے کہ پاکستان کے مینگروز جنگلات بحیرہ عرب کے ساحل کے تحفظ، ماہی گیری کے فروغ اور موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات سے نمٹنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں، ان کے تحفظ اور بحالی کے لیے اجتماعی کوششیں ناگزیر ہیں۔ وزارت بحری امور کی جانب سے عالمی یوم مینگروز کے موقع پر جاری بیان میں انہوں نے کہا کہ ملک کے مینگروز ماحولیاتی تحفظ کے ساتھ ساتھ بلیو اکانومی کے فروغ کا بھی اہم ذریعہ ہیں، جن کی معاشی صلاحیت سے بھرپور فائدہ اٹھانے کی ضرورت ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان میں دنیا کا سب سے بڑا خشک آب و ہوا

بقیہ 26 صفحہ 3 پر

سوشل میڈیا پر گمراہ کن پروپیگنڈا پھیلانے والوں پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے، چیف سیکرٹری آزاد کشمیر

آزاد کشمیر میں امن خراب کرنے یا انتخابی عمل میں رکاوٹ ڈالنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی ہوگی، خوش حال خان

مظفرآباد (بی پی آئی) آزاد جموں و کشمیر کے چیف سیکرٹری خوش حال خان نے کہا ہے کہ ریاست میں انتخابات کے دوران امن خراب کرنے یا انتخابی عمل میں رکاوٹ ڈالنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی ہوگی اور سوشل میڈیا پر گمراہ کن پروپیگنڈا پھیلانے والوں پر کڑی نظر رکھی جارہی ہیں۔ آزاد کشمیر کے چیف سیکرٹری آزاد کشمیر خوش حال خان اور سیکرٹری الیکشن کمیشن راجا محمد شکیل خان نے پریس کانفرنس کی۔ چیف سیکرٹری نے بتایا کہ 27 جولائی سے آئین کے مطابق انتخابی عمل کا باقاعدہ آغاز ہوگا، عام انتخابات کے

بقیہ 21 صفحہ 3 پر

خیبرپختونخوا میں بارشوں کا نیا سلسلہ، دریائے کابل اور سندھ کے سنگم پر نچلے درجے کا سیلاب

پشاور (بی پی آئی) خیبرپختونخوا کے بالائی علاقوں میں مسلسل بارشوں کے باعث دریائے کابل اور دریائے سندھ میں پانی کے بہاؤ میں اضافہ ہوگیا جبکہ نوشہرہ کے علاقے کنڈ خیرآباد میں دونوں

بقیہ 23 صفحہ 3 پر

ہولی فیملی ہسپتال میں نومولود بچی کا انگوٹھا کٹنے کا واقعہ، خاتون نرس ذمہ دار قرار

راولپنڈی (بی پی آئی) راولپنڈی کے ہولی فیملی ہسپتال میں 23 دن کی بچی کا انگوٹھا کٹنے کے واقعے کی انکوائری مکمل ہوگئی جس میں خاتون نرس کو غفلت کا ذمہ دار قرار دے دیا گیا۔ فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی نے خاتون نرس کو غفلت کا ذمہ دار قرار دیتے ہوئے پیڈا ایکٹ کے تحت محکمانہ کارروائی کی سفارش کردی، جبکہ واقعے کا مقدمہ بھی درج کرلیا گیا ہے۔ ہولی فیملی ہسپتال میں 23 دن کی بچی کا

بقیہ 29 صفحہ 3 پر

چین، پاکستان کی عسکری طاقت کا خوف، بھارت نے بحری بیڑے میں اضافہ تیز کردیا

صحیح محرکات کو دیکھتے ہوئے ہم اس اعداد و شمار سے بھی تجاوز کر سکتے ہیں، سابق ایڈمرل

نئی دہلی (بی پی آئی) چین اور پاکستان سے دشمنی میں بھارت کا جنون بڑھتا جارہا ہے جس کا ثبوت 2035 تک بھارتی نیوی میں 200 جنگی جہازوں کی شمولیت کا منصوبہ ہے۔ ساتھ جاپانی مارننگ پوسٹ کے مطابق پر چھ ہفتے یا اس کے بعد بھارتی شپ یارڈ ایک نیا جنگی جہاز بحری فوج میں داخل کروا رہا ہے اور تیاری کی یہ رفتار بے مقصد نہیں ہے۔ اگلی دہائی کے اندر اندر اپنی نیوی میں 200 بحری جہازوں کو شامل کرنے کے بھارتی عزائم کے پیچھے محرک چین اور پاکستان کی بڑھتی عسکری طاقت ہے۔ چین نے دنیا کے سب سے بڑے بحری بیڑے کو وسعت دی ہے اور پاکستان نے چینی ساختہ جدید حملہ آور آبدوزوں کو شامل کیا ہے جس

بقیہ 28 صفحہ 3 پر

جموں و کشمیر کے انتخابات: چاروں صوبوں سے 17 ہزار پولیس اہلکار میرپور ڈویژن پہنچ گئے

پنجاب پولیس سے 5 ہزار ہائی وے پولیس، 3 ہزار اینٹی رائٹ فورسز کے اہلکار، پنجاب کانسٹیبلری کے 900، ضلعی پولیس کے 5 ہزار 100 افسران شامل

میرپور (بی پی آئی) آزاد کشمیر: آزاد جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی کے انتخابات کے لیے چاروں صوبوں سے 17 ہزار پولیس اہلکاروں کو میرپور ڈویژن پہنچا دیا گیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق پنجاب پولیس کے 14 ہزار افسران و اہلکار سکیورٹی کی ذمہ داریاں سرانجام دیں گے ان میں پنجاب پولیس سے 5 ہزار ہائی وے پولیس، 3 ہزار اینٹی رائٹ فورسز کے اہلکار، پنجاب کانسٹیبلری کے 900، ضلعی پولیس کے 5 ہزار 100 افسران شامل ہیں۔ سندھ پولیس کے 2000، خیبرپختونخوا پولیس کے 500 اہلکار الیکشن ڈیوٹیز پر

بقیہ 22 صفحہ 3 پر

ایران سے ایل پی جی کی سپلائی میں کمی طلب کا مسئلہ پیدا ہو رہا ہے، ایل پی جی ڈیلر

کوئٹہ (بی پی آئی) تفتان کے راستے ایران سے لیکویفائیڈ پیٹرولیم گیس کی سپلائی میں خاطر خواہ کمی آئی ہے۔ کوئٹہ سے ایل پی جی ڈیلر شوکت عیسیٰ زئی کے مطابق براستہ تفتان یومیہ ایران سے ایل پی جی کے 5 سے 10 باؤزر آرہے ہیں، ایران سے انتہائی قلیل ایل پی جی موصول ہو رہی ہے، جس

بقیہ 24 صفحہ 3 پر

بھارت یکطرفہ طور پر سندھ طاس معاہدہ معطل کرسکتا ہے اور نہ ہی ختم کرسکتا ہے، وفاقی وزیر

پاکستان داخلی سطح پر آبی وسائل کے بہتر انتظام کے ساتھ ساتھ عالمی سطح پر فعال آبی سفارت کاری کو بھی فروغ دے، قیصر احمد شیخ

اسلام آباد (بی پی آئی) وفاقی وزیر برائے سرمایہ کاری قیصر احمد شیخ نے کہا ہے کہ بھارت یکطرفہ طور پر سندھ طاس معاہدہ کو نہ تو معطل کرسکتا ہے اور نہ ہی ختم کرسکتا ہے، کیونکہ ایسا کوئی بھی اقدام بین الاقوامی قانون کے خلاف اور غیر قانونی ہوگا۔ اتوار کو اسلام آباد میں ایمپاک اسٹریٹیجیز کے زیر اہتمام پانی، موسمیاتی تبدیلی اور سفارت کاری، پاکستان کے سندھ طاس کا مستقبل کا تحفظ کے عنوان سے تحقیقی رپورٹ کی تقریب رونمائی سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ پانی کے معاملے پر جاری کشیدگی نہ صرف جنوبی ایشیا بلکہ عالمی امن اور معاشی استحکام کے لیے بھی سنگین نتائج کی حامل ہو سکتی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ

بقیہ 31 صفحہ 3 پر

ووٹ امانت ہے، کشمیری عوام اپنے مستقبل کا فیصلہ کریں، علیم خان

جب تک آزاد کشمیر اپنی معیشت کو مضبوط نہیں بنائے گا اور اپنی آمدنی میں اضافہ نہیں کرے گا، وفاقی وزیر

اسلام آباد (بی پی آئی) صدر استحکام پاکستان پارٹی علیم خان نے کہا ہے کہ ووٹ امانت ہے اور کشمیری عوام اپنے مستقبل کا فیصلہ کریں۔ استحکام پاکستان پارٹی کے صدر عبدالعلیم خان نے اپنے ویڈیو پیغام میں آزاد جموں و کشمیر کے عوام، بالخصوص نوجوان نسل سے اپیل کی کہ وہ آئندہ انتخابات میں اپنے ووٹ کا استعمال انتہائی ذمہ داری، شعور اور قومی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے کریں کیونکہ انتخابات صرف حکومتوں کی تبدیلی کا نام نہیں بلکہ آنے والی نسلوں کے مستقبل، خطے کی ترقی اور عوامی خوشحالی کے تعین کا اہم موقع ہوتے ہیں۔ عبدالعلیم خان نے کہا کہ آزاد کشمیر کی پائیدار ترقی اور معاشی استحکام کے لیے ضروری ہے کہ خطے

بقیہ 32 صفحہ 3 پر

اسلام آباد، ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان مسلم لیگ (ن) کے سینئر رہنما چوہدری جعفر اقبال سے ملاقات کر رہے ہیں

وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان سے پی پی آئی اے کے چیئرمین چیف عبداللطیف ملاقات کر رہے ہیں

اوستہ محمد، تیز ہواؤں کے ساتھ موسلا دھار بارش سے موسم خوشگوار، بجلی کا نظام درہم برہم

متعدد علاقوں میں بجلی معطل، نشیبی علاقے زیر آب، محکمہ موسمیات کی مزید بارش کی پیشگوئی

خضدار، بدامنی اور مہنگائی کے خلاف جماعت اسلامی کی بلوچستان کو امن دو تحریک کے تحت بڑی احتجاجی ریلی

خان عمرانی کا مستونگ میں سیشن جج پر دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت

بیلا، مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کی اپیل پر بدامنی کے خلاف ریلی، کارکنان کا شہر میں گشت

سبی، ورکنگ جرنلسٹ میڈیا گروپ کا ماسٹر شیر محمد ڈوکی کے انتقال پر گہرے رنج و غم کا اظہار

عوامی حلقوں کا ڈائریکٹر کوئٹہ پروجیکٹ رفیق بلوچ کی کارکردگی پر بھرپور اعتماد کا اظہار

صحبت پور ضلع بھر میں عطائی ڈاکٹروں اور نان کوالیفائیڈ میڈیکل اسٹورز کی بھرمار

کوہلو، طوفانی بارشوں کے بعد ضلعی انتظامیہ کی بروقت امدادی کارروائیاں قابل ستائش

...جانوں اور املاک کو ممکنہ نقصان سے بچایا جا سکا۔ عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ متعلقہ اداروں کی بروقت منصوبہ بندی اور فوری اقدامات نے متاثرہ علاقوں میں صورتحال کو قابو میں رکھنے میں اہم کردار ادا کیا۔ عوامی حلقوں نے حکومت بلوچستان، بالخصوص وزیر اعلیٰ بلوچستان کے پرنسپل سیکرٹری اور فرزند کوہلو

تربت، تحصیل بلیدہ میں چوری اور ڈکیتی کی وارداتوں میں اضافہ، تاجروں کی شٹر ڈاؤن ہڑتال

...(ر) نزوہیب محسن کو طلب کرلیا۔ ملاقات کے دوران مختلف تاجروں نے بتایا کہ ان کی الگ الگ دکانوں سے پانچ لاکھ سے چالیس لاکھ روپے تک مالیت کا سامان اور نقد رقم لوٹی جا چکی ہے۔ تاجروں کا کہنا تھا کہ بلیدہ میں پولیس تقرری نہ ہونے کے برابر ہے۔

کوئٹہ، جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ، عبدالنعیم رند، ارشد یوسفزئی، جمیل مشوانی، سلمان گل، فاروق مشوانی اور دیگر احتجاجی مظاہرے سے خطاب کر رہے ہیں۔

چمن، صدر مظلوم اولسی تحریک کا امن وامان، بے روزگاری اور چمن- کوئٹہ ریلوے ٹرین کی بحالی کا مطالبہ

سرحدی تجارت میں کمی اور ٹرین کی معطلی سے عوام اور نوجوان شدید مشکلات کا شکار ہے، مظلوم اولسی تحریک

چمن (پی پی آئی) صدر مظلوم اولسی تحریک ضلع چمن نے اپنے ایک اخباری بیان میں ضلع چمن میں امن وامان کی بگڑتی ہوئی صورتحال، بڑھتی ہوئی بے روزگاری اور چمن و کوئٹہ کے درمیان ریلوے ٹرین کی معطلی پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ چمن کے عوام ایک طویل عرصے سے معاشی مشکلات، بے روزگاری اور عدم تحفظ کا سامنا کر رہے ہیں، سرحدی تجارت میں کمی اور کاروباری سرگرمیوں کی سست روی نے ہزاروں خاندانوں کو شدید مالی مشکلات سے دوچار کر دیا ہے، جبکہ نوجوان روزگار نہ ہونے کی وجہ سے مایوسی کا شکار ہیں۔ صدر مظلوم اولسی تحریک ضلع چمن نے کہا کہ چمن اور کوئٹہ کے درمیان ریلوے ٹرین کی فوری بحالی وقت کی اہم ضرورت ہے کیونکہ ریلوے ٹرین نہ صرف عوام کو سستی، محفوظ اور آسان سفری سہولت فراہم کرتی ہے بلکہ اس کی بحالی سے مقامی تجارت، کاروبار اور روزگار کے مواقع میں بھی نمایاں اضافہ ہوگا، لہٰذا حکومت پاکستان اور پاکستان ریلوے فوری طور پر چمن- کوئٹہ ریلوے سروس بحال کرے۔

خضدار، ڈکیتی میں ملوث گروہ کے دو ملزمان گرفتار، اسلحہ، چوری شدہ موٹر سائیکل اور موبائل برآمد

ایس ایچ او باغبانہ کی قومی شاہراہ پر کارروائی، ملزمان عبدالرحیم اور امیر بخش کے خلاف مقدمہ درج

خضدار (پی پی آئی) پولیس نے قومی آر سی ڈی زاوہ، جیوا، باغبانہ اور خضدار روڈ کے علاقوں میں جرائم پیشہ عناصر کے خلاف جاری کارروائیوں کے دوران ڈکیتی میں ملوث ایک گروہ کے دو ارکان کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق گزشتہ کئی روز سے مذکورہ علاقوں میں نگرانی کا عمل جاری تھا، جس کے دوران ایس ایچ او باغبانہ کی ٹیم نے مشکوک افراد کو روک کر تلاشی لی تو ملزمان عبدالرحیم اور امیر بخش کے قبضے سے دو پستول بمعہ میگزین، ایک چوری شدہ چاپانا موٹر سائیکل اور دو قیمتی چوری شدہ موبائل فون برآمد ہوئے۔ پولیس نے دونوں ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے خلاف مقدمہ درج کرلیا ہے۔

ہرنائی کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے پولیس تھانہ کی عمارت کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا

کوئٹہ (پی پی آئی) ہرنائی کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے پولیس تھانہ کی عمارت کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا۔ پولیس کے مطابق اتوار کو ہرنائی کے علاقے سنجاوی روڈ ڈیکلونہ پولیس تھانہ کی عمارت کو نامعلوم افراد نے دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا۔ دھماکے کے وقت پولیس تھانہ میں پولیس اہلکار موجود نہیں تھے۔

صحبت پور، ضلع بھر میں ایرانی تیل، پان پراگ، منشیات اور نان کسٹم گاڑیوں کی اسمگلنگ کے انکشافات

صحبت پور (پی پی آئی) صحبت پور ضلع بھر میں ایرانی تیل، پان پراگ، نان کسٹم گاڑیوں اور چرس، ہیروئن و آئس جیسی منشیات کی اندرون سندھ اور ملک بھر میں خفیہ راستوں کے ذریعے اسمگلنگ کا انکشاف ہوا ہے، جس میں ایک پولیس انسپکٹر اور ایک صوبائی وزیر کے سالے و بہنوئی کی شمولیت اور صوبائی وزیر کی سیاسی سرپرستی کی باتیں سامنے آئی ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق ایرانی تیل مختلف پمپوں پر 350 سے لے کر 415 روپے فی لیٹر تک مختلف قیمتوں میں بیچا جا رہا ہے جبکہ انتظامیہ سب ٹھیک کا راگ الاپ رہی ہے۔ انکشاف ہوا ہے کہ پان پراگ، چرس، آئس اور ایرانی تیل آر

سبی، تریبڑ کا بچاؤ بند شدید طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں کے باعث خستہ حال، کٹا کا شکار

حکومت، پی ڈی ایم اے اور اریگیشن کی غفلت پر شہریوں کا احتجاج، بچاؤ بند کی ہنگامی بحالی کا مطالبہ

سبی (پی پی آئی) سبی کے علاقے تریبڑ کا بچاؤ بند خستہ حال ہو چکا ہے اور حالیہ شدید طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں کے گزرنے کی وجہ سے بچاؤ بند کا بیشتر حصہ کٹا کی نذر ہو گیا ہے۔ گزشتہ روز دریائے لہڑی میں اونچے درجے کے سیلاب کی وجہ سے تریبڑ شہر کے بچاؤ بند کو شگاف لگا تھا جسے شہریوں نے اپنی مدد آپ کے تحت پر کیا۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ حکومت بلوچستان اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے فلڈ الرٹ جاری کیا گیا لیکن افسوس کہ فلڈ الرٹ جاری ہونے کے باوجود بھی محکمہ اریگیشن سبی کے ذمہ داروں نے پیشگی اقدامات نہیں کیے۔ شہریوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اس سے قبل 2010 اور 2022 کے سیلاب میں بھی تریبڑ کے بچاؤ بند کو شگاف لگا تھا جس سے سیلاب کا پانی تریبڑ شہر میں داخل ہوا اور پورا شہر ملیامیٹ ہو گیا تھا۔ شہریوں نے کہا کہ 2022 کے سیلاب کے بعد ہمارے حلقے کے ایم پی اے مرحوم سردار سرفراز خان ڈومکی نے تریبڑ شہر کے بچاؤ بند کی بحالی کے لیے کروڑوں روپے کا فنڈ جاری کیا لیکن افسوس کہ ایکسین اریگیشن سبی اور متعلقہ ٹھیکیدار کی گٹھ جوڑ کے باعث بچاؤ بند کی بحالی کے لیے مختص فنڈ کرپشن کی نذر ہو گئی۔

بھاگ، شہر و گردونواح میں تیز ہواؤں کے ساتھ موسلا دھار بارش، گرمی کا زور ٹوٹ گیا

مون سون کی پہلی بارش نے انتظامی کارکردگی کا پول کھول دیا، بجلی، گیس اور موبائل نیٹ ورک معطل

بھاگ (پی پی آئی) بھاگ شہر و گردونواح کے مختلف علاقوں میں تیز ہواؤں کے ساتھ موسلا دھار بارش کا سلسلہ شروع ہو گیا جس سے گرمی کی شدت میں نمایاں کمی آئی ہے مون سون کی پہلی بارش نے اداروں کی ناقص کارکردگی کا پول کھول دیا گیس بجلی موبائل نیٹ ورک غائب بجلی ساری رات غائب شہریوں نے جاگ کر گزاری جا بجا کیچڑ سے آمد و رفت میں مشکلات کا سامنا تفصیلات کے مطابق ہفتہ کی شام بھاگ شہر و گردونواح کے مختلف علاقوں میں یونین کونسل جلال خان نوشہرہ جھنگڑی حامد بستی پیرو ذمحرم سمیت دیگر علاقوں تیز ہواؤں اور گرج چمک کے ساتھ موسلا دھار بارش ہوئی مون سون کی پہلی بارش کے باعث جہاں موسم خوشگوار ہو گیا وہیں کئی نشیبی علاقوں اور محلوں میں پانی جمع ہونے سے آمد و رفت میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا جبکہ بارش سے متاثرہ علاقوں میں بجلی گیس بھی غائب ہو گئے بجلی کی بندش سے شہری پوری رات جاگتے رہ گئے بجلی کی طویل بندش سے یوفون ٹیلی نار موبائل نیٹ ورک بھی غائب ہو گئے جس کے باعث موبائل صارفین کو شدید دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔

خضدار، وڈھ بازار بکراپڑی میں زوردار دھماکہ، ایک گھر کی دیوار گر گئی

خضدار (پی پی آئی) وڈھ بازار بکراپڑی میں ایک زوردار دھماکہ ہوا ہے، تاہم خوش قسمتی سے واقعے میں کسی قسم کا جانی نقصان نہیں ہوا۔ تفصیلات کے مطابق وڈھ بازار میں ہونے والے اس دھماکے کی شدت سے ایک گھر کی دیوار گر گئی، مگر کوئی جانی نقصان رپورٹ نہیں ہوا۔

بیلا، پی پی پی لسبیلہ کے ضلعی صدر شاہنواز حسن جاموٹ کی صدر پاکستان آصف علی زرداری کو سالگرہ کی مبارکباد

بیلا (پی پی آئی) پاکستان پیپلز پارٹی لسبیلہ کے ضلعی صدر شاہنواز حسن جاموٹ نے اپنے ایک جاری کردہ پیغام میں صدر پاکستان، تحریک چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی اور جمہوریت کے مضبوط علمبردار جناب آصف علی زرداری صاحب کو سالگرہ کے پرمسرت موقع پر دلی مبارکباد پیش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ، درازی عمر، خوشیوں بھری زندگی اور پاکستان و عوام کی مزید خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

کوئٹہ، شاہراہیں بدامنی اور لوٹ مار کی آماجگاہ بن چکی ہیں، جے یو آئی

شاہراہوں پر حکومتی رٹ مفقود، فضائی کرایوں میں ہوشربا اضافے نے شہریوں کی مشکلات بڑھا دیں، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

کوئٹہ (پی پی آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، مولانا محب اللہ، مولانا محمد ایوب، شیخ مولانا عبدالاحد محمد حسنی، مولانا سعید احمد، حافظ سراج الدین، مفتی محمد روزی خان بادیزئی، مولانا محمد شعیب جدون، رحیم الدین ایڈووکیٹ اور مولانا محمد عارف شمشیر نے کہا ہے کہ بلوچستان کی قومی اور بین الاضلاعی شاہراہیں بدامنی، قتل و غارت گری، لوٹ مار اور اغوا برائے تاوان جیسے سنگین جرائم کی آماجگاہ بن چکی ہیں۔ صورتحال اس قدر تشویشناک ہو چکی ہے کہ نہ مسافروں کی جان و مال محفوظ ہے اور نہ ہی تجارتی سرگرمیاں معمول کے مطابق جاری رہ سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شاہراہوں پر حکومتی رٹ عملاً مفقود دکھائی دیتی ہے جس کے باعث عوام، مسافر، ٹرانسپورٹرز، تاجر اور کاروباری طبقہ شدید خوف و ہراس اور غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہیں۔ مسلسل بدامنی اور شاہراہوں کے غیر محفوظ ہونے کے باعث کاروباری سرگرمیاں بری طرح متاثر ہو رہی ہیں تجارتی سامان کی ترسیل میں رکاوٹیں پیدا ہو رہی ہیں اور تاجروں کو بھاری مالی نقصانات کا سامنا ہے جو ان کے معاشی استحکام کے لیے ایک سنگین خطرہ بن چکا ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ اہم شاہراہوں کی غیر یقینی صورتحال کے ساتھ ساتھ کوئٹہ سے ملک کے دیگر شہروں کے لیے فضائی سفر کے کرایوں میں غیر معمولی اور ہوشربا اضافے نے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ عام شہری، مریض اور کاروباری افراد مہنگے فضائی کرایوں کے باعث شدید پریشانی میں مبتلا ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ بلوچستان کی تمام قومی شاہراہوں پر سیکیورٹی انتظامات کو یقینی بنایا جائے عوام کے جان و مال کے تحفظ اور تجارتی سرگرمیوں کی بحالی کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں۔

کوئٹہ: جوائنٹ روڈ سنڈے بازار میں لوگ خریداری میں مصروف ہیں

کوئٹہ، پاکستان گرین پارٹی کے چیئرمین عبدالہادی کاکڑ ایڈووکیٹ بیوٹمز میں یوتھ سیمینار سے خطاب کر رہے ہیں

گڈانی، ایکس ای این پبلک ہیلتھ انجینئرنگ حب میرک بلوچ کی چارج سنبھالتے ہی عملی کارروائی

گزشتہ دو ماہ سے معطل واٹر سپلائی کی بحالی پر عوام میں خوشی کی لہر، نئے ایکس ای این کی کوششوں کو سراہا گیا

گڈانی (پی پی آئی) نئے تعینات ہونے والے ایکس ای این پبلک ہیلتھ انجینئرنگ حب میرک بلوچ نے چارج سنبھالتے ہی حب و گڈانی میں پانی کی قلت کو دور کرنے کے لیے بہترین اقدامات کا آغاز کر دیا ہے، جبکہ تمام معاملات کو سنجیدگی سے دیکھتے ہوئے فوری طور پر علاقوں میں پانی کی سپلائی بحال کرنے کے احکامات جاری کر دیے گئے ہیں۔ اس سلسلے میں گڈانی ٹاؤن ایریا میں پانی کی سپلائی بحال کر دی گئی ہے اور باری باری تمام لائنوں میں پانی کی سپلائی بحال کر دی جائے گی۔ واضح رہے کہ گڈانی شہر، حب شہر اور گردونواح میں گزشتہ دو ماہ سے زائد عرصے سے پانی کی سپلائی معطل تھی جس کی وجہ سے عوام شدید مشکلات سے دوچار تھی۔ نئے ایکسین پبلک ہیلتھ انجینئرنگ میرک بلوچ کی ان کوششوں اور اقدامات پر عوامی حلقوں نے شدید خوشی کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی ہے کہ وہ پانی کی سپلائی کو مزید بہتر بنانے میں بھرپور کردار ادا کریں گے۔

صحبت پور، پولیس کی توجہ منشیات اور جوئے کی منتقلی پر، عوام چوروں کے رحم و کرم پر رحم دل شہریوں کی اپیل

گاؤں عبدالحمید پتھور میں چوری کی واردات، سیاسی و سماجی حلقوں کا آئی جی بلوچستان سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

صحبت پور (پی پی آئی) صحبت پور پولیس کی توجہ جوا، منشیات اور ایرانی تیل کی سمگلنگ کی منتقلی پر مرکوز ہونے کے باعث عوام چوروں کے حوالے ہو چکے ہیں، جس کے نتیجے میں حفیظ لاشی موٹر سائیکل اور بکریوں سے محروم ہو گئے ہیں۔ تفصیلات کے مطابق عوام کی حفاظت سے پولیس کی توجہ ہٹ گئی ہے اور تھانہ پتھور سیہوئی کی حدود گاؤں عبدالحمید پتھور کے رہائشی عبدالحفیظ لاشی کے گھر سے چوری ڈی 2023 ماڈل موٹر سائیکل اور قیمتی بکری لے اڑے۔ جبکہ آئے روز کی چوری و ڈکیتی کی وارداتوں کی وجہ سے عوام اور پولیس میں دوریاں پیدا ہو رہی ہیں، جس کا تدارک نہ ہوا تو عوام کا اعتماد پولیس سے اٹھ جائے گا۔

صحافی، ادیب اور شعرا کا حقوق کیلئے مشترکہ جدوجہد کا اعلان

کوئٹہ (پی پی آئی) بلوچستان کے صحافیوں، ادبی شخصیات اور شعرا کرام نے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ بلوچستان کے عوام کے مسائل، محرومیوں، ثقافتی ورثے اور زمینی حقائق کو ذمہ دارانہ انداز میں قومی سطح پر اجاگر کیا جائے گا تاکہ عوام تک درست معلومات پہنچ سکیں۔ مقررین نے اس بات پر زور دیا کہ اب وقت آگیا ہے۔

ہرنائی کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے ٹیلی کمیونیکیشن ٹاور کو دھماکے سے اڑا دیا

کوئٹہ (پی پی آئی) ہرنائی کے علاقے میں نامعلوم مسلح افراد نے ٹیلی کمیونیکیشن ٹاور کو دھماکے سے اڑا دیا۔ پولیس کے مطابق اتوار کو ہرنائی کے پہاڑی علاقے پان غر میں نامعلوم مسلح افراد نے ٹیلی کمیونیکیشن ٹاور کو دھماکے سے اڑا دیا جس کے باعث علاقے میں پی ٹی سی ایل اور ڈی ایس ایل انٹرنیٹ سروس معطل ہو گئی۔

بیلا، ایس ایس پی لسبیلہ کی ہدایت پر سی آئی اے کی کارروائی، دو منشیات فروش گرفتار

ملزمان کے قبضے سے ایک کلو 120 گرام چرس برآمد، تھانہ بیلہ میں مقدمات درج

بیلا (پی پی آئی) ایس ایس پی لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی کی جرائم پیشہ عناصر و منشیات فروشان کیخلاف کارروائی کی ہدایت پر انچارج CIA لسبیلہ انسپکٹر جان محمد جاموٹ کی کامیاب کارروائیاں، دو منشیات فروش گرفتار، 01 کلو 120 گرام چرس برآمد تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی کی جرائم پیشہ عناصر و انسداد منشیات مہم کے حوالے سے کارروائی برخلاف منشیات فروشان کی خصوصی ہدایت پر انچارج CIA لسبیلہ جان محمد جاموٹ نے اپنی پولیس ٹیم کے ہمراہ دوران گشت کامیاب کارروائیاں عمل میں لاتے ہوئے دو منشیات فروشوں کو گرفتار کرلیا اور ان کے قبضہ منشیات برآمد منشیات فروش سبزل ولد خیر محمد قوم لانگو سکنہ محلہ ریسٹ ہاؤس بیلہ کو محلہ ریسٹ ہاؤس موچکو قبرستان بیلہ کے مقام سے گرفتار کیا اور دوران تلاشی ملزم کے قبضہ سے 520 گرام چرس برآمد جبکہ دوسری کارروائی میں منشیات فروش عامر ولد بجل قوم سرمستانی سکنہ گرلز کالج بیلہ کو بائی پاس روڈ اریی گیشن چوک بیلہ کے مقام سے گرفتار کیا۔

اوستہ محمد، پی پی پی خواتین ونگ کی مرکزی صدر فریال تالپور سے صاحبزادہ سلمان سلطان کی ملاقات

بلوچستان کی ترقی کے لیے بلاول بھٹو اور آصف زرداری پرعزم، دہشت گردوں کی سازشیں ناکام بنائیں گے، فریال تالپور

اوستہ محمد (پی پی آئی) پاکستان پیپلز پارٹی خواتین ونگ کی مرکزی صدر فریال تالپور پاکستان پیپلز پارٹی بلوچستان کے نوجوان قیادت صاحبزادہ سلمان سلطان کی اسلام آباد میں ملاقات ملاقاتی ملکی اور بلوچستان کی صورتحال پر تفصیلی گفتگو کی گئی ملاقات کے دوران فریال تالپور نے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کو دیگر صوبوں کے برابر لانے کے لیے پاکستان پیپلز پارٹی ٹھوس بنیادوں پر اقدامات کر رہی ہے صدر مملکت آصف علی زرداری اور پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری ذاتی دلچسپی رکھتے ہیں اور وزیر اعلیٰ بلوچستان سمیت تمام وزرا اور پارٹی کے منتخب نمائندوں سے مسلسل رابطے میں ہیں فریال تالپور نے مزید کہا کہ پاک فوج پاکستان کی ماتھے کی جھومر اور بلوچستان ماتھے کی تاج ہے بلوچستان سے احساس محرومیت کے خاتمے اور ترقی و خوشحالی کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جا رہے ہیں فریال تالپور نے مزید کہا کہ بلوچستان کی غیور عوام

دریائے مولہ کے مقام سنتھ سے گنداواہ ندی کو گزشتہ دو سال سے پانی کی فراہمی بار بار معطل کی جا رہی ہے، عبدالخالق

گنداواہ (پی پی آئی) گنداواہ کے زمینداروں نے گنداواہ ندی میں پانی کی مسلسل بندش، مبینہ پانی چوری اور دو برس سے ندی کی بھل صفائی نہ ہونے کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کرتے ہوئے حکومت سے فوری عملی اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔ مظاہرین نے خبردار کیا کہ اگر صورتحال جوں کی توں رہی تو علاقے کی زراعت مکمل تباہ ہو جائے گی۔

گنداواہ کے علاقے میں گھریلو ناچاقی پر فائرنگ کے نتیجے میں خاتون جاں بحق جبکہ خاتون سمیت 2 افراد زخمی ہو گئے

گنداواہ (پی پی آئی) گنداواہ کے علاقے میں گھریلو ناچاقی پر فائرنگ کے نتیجے میں خاتون جاں بحق جبکہ خاتون سمیت 2 افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس کے مطابق گنداواہ کے علاقے اللہ آباد کالونی میں نامعلوم افراد نے گھریلو ناچاقی کی بنا پر فائرنگ کر کے ایک خاتون مساۃ (ش) کو ہلاک جبکہ ایک خاتون (ص) سمیت دو افراد کو زخمی کر دیا اور موقع سے فرار ہو گئے۔ پولیس نے نعش اور زخمی کو ہسپتال منتقل کر دیا جہاں نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی۔

بختیار آباد، لہڑی کے علاقے تریبڑ کا بچاؤ بند شدید خستہ حال، کسی بھی وقت بڑے حادثے کا خدشہ

محکمہ اریگیشن کی عدم توجہی پر شہریوں میں تشویش، کمشنر سبی اور ضلعی انتظامیہ سے ہنگامی اقدامات کا مطالبہ

بختیار آباد (پی پی آئی) لہڑی کے علاقے تریبڑ کا بچاؤ بند خستہ حال ہو چکا ہے۔ حالیہ شدید طوفانی بارشوں اور سیلابی ریلوں کے گزرنے کی وجہ سے بچاؤ بند کا بیشتر حصہ کٹا کی نذر ہو گیا ہے۔ گزشتہ روز دریائے لہڑی میں اونچے درجے کی سیلاب کی وجہ سے تریبڑ شہر کے بچاؤ بند کو شگاف لگا تھا۔ جسے شہریوں نے اپنی مدد آپ کے تحت شگاف کو نہ صرف پر کیا بلکہ سیلابی ریلہ گزرنے تک بچاؤ بند پر شہری گشت کرتے رہے۔ شہریوں کا کہنا تھا کہ حکومت بلوچستان اور پی ڈی ایم اے کی جانب سے فلڈ الرٹ جاری کیا گیا لیکن افسوس کہ فلڈ الرٹ جاری ہونے کے باوجود بھی محکمہ اریگیشن سبی کے ذمہ داروں کے کانوں تک جوں بھی نہیں رینگی اور تحصیل لہڑی کے علاقہ مکینوں کو محکمہ اریگیشن سبی نے سیلابی ریلوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا۔ شہریوں نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ اس سے قبل 2010 اور 2022 کے سیلاب میں بھی تریبڑ کے بچاؤ بند کو شگاف لگا تھا جس سے سیلاب کا پانی تریبڑ شہر میں داخل ہوا۔ سیلاب کے باعث پورا شہر ملیامیٹ ہو گیا۔ شہریوں کا سارا سامان سیلاب اپنے ساتھ بہا کر لے گیا۔ رہائشی افراد نے اونچے ٹیلوں پر چڑھ کر اپنی جان بچائی انہوں نے کہا کہ اس وقت بھی حکومت کی جانب سے سیلاب متاثرین کو کوئی ریلیف فراہم نہیں کیا گیا۔ شہریوں نے اپنی مدد آپ کے تحت شہر کو دوبارہ آباد کیا۔ قرضے لیکر گھر تعمیر کیے شہریوں نے کہا کہ 2022 کے سیلاب کے بعد ہمارے حلقے کے ایم پی اے مرحوم سردار سرفراز خان ڈومکی نے تریبڑ شہر کے بچاؤ بند کی بحالی کیلئے کروڑوں روپے کا فنڈ جاری کیا لیکن افسوس کہ ایکسین اریگیشن سبی اور متعلقہ

پنجگور، چوری شدہ موٹر سائیکل سمیت ایک ملزم گرفتار، مقدمہ درج

پولیس تھانہ سٹی کی کارروائی میں چتکان کا رہائشی سالم گرفتار، مزید تفتیش جاری

پنجگور (پی پی آئی) ڈسٹرکٹ پولیس پنجگور نے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف جاری مہم کے دوران پولیس تھانہ سٹی کی کامیاب کارروائی میں ایک ملزم کو چوری شدہ موٹر سائیکل سمیت گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزم کی شناخت سالم ولد محمد یعقوب سکنہ غریب آباد چتکان پنجگور کے نام سے ہوئی ہے، جس کے قبضے سے ایک عدد چوری شدہ موٹر سائیکل برآمد کر لی گئی ہے۔ پولیس نے ملزم کو حراست میں لے کر اس کے خلاف مقدمہ

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان
ABC CERTIFIED
Daily AAINA Quetta
روزنامہ آئینہ کوئٹہ
قیمت 5 روپے
بانی: منصور الہدیٰ عباسی
ریذیڈنٹ ایڈیٹر
چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان
ایڈیٹر فیصل کریم
03332831889 Daily.aaina94@gmail.com
چیف ایڈیٹر وپبلشر عامر امیر اعوان نے روزنامہ آئینہ کوئٹہ سٹی پرنٹرز پرائیویٹ لمیٹڈ سے چھپوا کر دفتر 13/28-9 پاکستان لائن کوارٹر روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

دریائے ڈینیوب کے کنارے

سرور منیر راؤ

سفر انسان کو صرف نئی دنیا سے متعارف نہیں کرتا بلکہ اپنے وطن کو ایک نئے زاویہ نگاہ سے دیکھنے کا موقع بھی فراہم کرتا ہے۔ میں برطانیہ اور یورپ کے مطالعاتی دورے پر ہوں، یورپ کے دل میں واقع ہنگری کے دارالحکومت بوداپیسٹ ان چند شہروں میں شامل ہے جو اپنے حسن سے زیادہ اپنی تہذیب، اپنے نظم اور اپنی اجتماعی دانش سے متاثر کرتے ہیں۔

یہ شہر دیکھنے والے کو محض خوبصورت عمارتوں، تاریخی قلعوں اور دلکش مناظر کا تحفہ نہیں دیتا بلکہ ایک خاموش پیغام بھی دیتا ہے کہ قومیں وسائل سے نہیں، رویوں سے عظیم بنتی ہیں۔ دریائے ڈینیوب کا نیلگوں پانی صدیوں سے اس شہر کی رگوں میں زندگی دوڑا رہا ہے۔ ایک کنارے پر پہاڑیوں میں آباد بودا ہے اور دوسرے کنارے پر جدید شہری زندگی کا مرکز پیسٹ۔ ان دونوں کو ملانے والے پل صرف دو کناروں کو نہیں بلکہ ماضی اور حال کو بھی جوڑتے ہیں۔

بوداپیسٹ کی گلیوں میں چلتے ہوئے بار بار یہ احساس ہوتا ہے کہ ترقی کا راز صرف بلند وبالا عمارتوں یا جدید انفراسٹرکچر میں نہیں بلکہ شہری شعور میں پوشیدہ ہے۔ یہاں ٹریفک کا شور کم اور قانون کی آواز زیادہ سنائی دیتی ہے۔

سڑکیں صاف ہیں، عوامی نقل وحمل منظم ہے، تاریخی ورثہ محفوظ ہے اور شہری اپنی ذمے داری کو ریاست پر احسان نہیں بلکہ اپنا فرض سمجھتے ہیں۔ یہی وہ چھوٹی چھوٹی اقدار ہیں جو کسی بھی قوم کی بڑی کامیابیوں کی بنیاد بنتی ہیں۔

ہنگری کی تاریخ میں بڑے اتار چڑھاو ہو رہے ہیں۔ سلطنتوں کے عروج وزوال، دو عالمی جنگوں کی تباہ کاریوں، کمیونسٹ نظام اور سیاسی تبدیلیوں کے طویل ادوار کے باوجود اس قوم نے مایوسی کو اپنی شناخت نہیں بننے دیا۔ انھوں نے ماضی کو محفوظ رکھا مگر مستقبل کو اسیر نہیں ہونے دیا۔ یہی وہ سوچ ہے جس نے بوداپیسٹ کو یورپ کے خوبصورت ترین اور باوقار دارالحکومتوں میں شامل کر دیا۔ ایک پاکستانی کی حیثیت سے جب میں اس شہر کو دیکھتا ہوں تو میرے ذہن میں مسلسل اپنے وطن کا نقشہ ابھرتا ہے۔ پاکستان بھی قدرتی حسن، نوجوان آبادی، تاریخی ورثے اور بے شمار امکانات سے مالا مال ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ ترقی یافتہ قومیں قانون کو طاقتور بناتی ہیں جب کہ ترقی پذیر معاشروں میں اکثر طاقتور قانون سے بالاتر دکھائی دیتے ہیں۔ یہی فرق قوموں کی رفتار کا تعین کرتا ہے۔ یہ کہنا درست نہیں کہ یورپ کے پاس صرف وسائل زیادہ ہیں۔ اصل سرمایہ ان کا ادارہ جاتی استحکام، تعلیم، تحقیق، شفاف حکمرانی اور اجتماعی نظم ہے۔ جب معاشرہ قانون کی بالادستی کو اپنی اجتماعی ثقافت بنالیتا ہے تو پھر دریا بھی خوشحالی لاتے ہیں، پل بھی ترقی کی علامت بنتے ہیں اور شہر بھی دنیا کے لیے کشش کا مرکز بن جاتے ہیں۔ ڈینیوب کے کنارے کھڑے ہو کر مجھے بار بار دریائے سندھ یاد آیا۔ دریا تو دونوں عظیم ہیں، پانی بھی دونوں کا زندگی بخشتا ہے لیکن اصل فرق ان معاشروں کی ترجیحات میں ہے۔۔

جوان دریاؤں کے کنارے آباد ہیں۔ سوال یہ نہیں کہ ہمارے پاس کیا نہیں بلکہ سوال یہ ہے کہ جو کچھ ہمارے پاس ہے، کیا ہم اسے دیانت، نظم اور وژن کے ساتھ بروئے کار لا رہے ہیں؟ بوداپیسٹ میرے لیے صرف ایک سیاحتی منزل نہیں بلکہ ایک فکری تجربہ ہے۔ اس شہر نے مجھے یہ احساس دلایا کہ تہذیب صرف عجائب گھروں میں محفوظ نوادرات کا نام نہیں بلکہ روزمرہ زندگی میں قانون کی پاسداری، صفائی، برداشت، وقت کی قدر اور قومی مفاد کو ذاتی مفاد پر ترجیح دینے کا نام ہے۔ سفر ختم ہو جائے گا، تصاویر محفوظ ہو جائیں گی، یادیں بھی وقت کے ساتھ دھندلا جائیں گی لیکن بوداپیسٹ کا ایک سوال شاید ہمیشہ میرے ساتھ رہے گا: اگر ایک قوم جنگوں، بحرانوں اور سیاسی اتار چڑھاؤ کے باوجود اپنے شہروں کو عالمی مثال بنا سکتی ہے تو کیا پاکستان اپنی بے پناہ صلاحیتوں کے باوجود ایسا نہیں کرسکتا؟

شاید اس سوال کا جواب ہم سب کو مل کر تلاش کرنا ہوگا۔

دہشت گردی کا خاتمہ اب قریب ہے؟

عثمان دموہی

اس میں شک نہیں کہ اس وقت وطن عزیز مختلف الاقسام کے مسائل کا شکار ہے، سب سے بڑا چیلنج ملکی سلامتی کو درپیش ہے۔ ہمارا دشمن وطن عزیز کے قیام کے وقت سے ہی ہماری آزادی کو ختم کرنے کے درپے ہے۔ اسی دشمن کے تعاون سے ملک میں دہشت گردی نے ایک ہنگامی صورت حال پیدا کر دی ہے۔

دہشت گردی اور روز بروز بڑھتی ہوئی مہنگائی سے کون سا پاکستانی ہوگا جو پریشان نہیں ہوگا، مگر ایسے وقت میں سب سے اہم یہ ہے کہ ہماری ملکی سلامتی کے لیے ایک تاریخی واقعہ رونما ہوا ہے۔ وہ ہماری قوم کے غیر متزلزل اتحاد کا مظاہرہ ہے۔ ہماری قوم تو ہمیشہ سے ہی متحد ہے مگر حال ہی میں ملک کے جید علما کرام نے ایک ساتھ اور ایک پیش امام کی اقتدا میں نماز ادا کر کے ملک میں قومی یکجہتی کا بے مثال مظاہرہ کیا ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ ہماری یکجہتی نہ صرف ہماری بقا بلکہ ہمارے ملک کی سلامتی کی ضامن ہے۔ ہمارے علما اور قوم کی یکجہتی کو دیکھ کر یقیناً ہمارا دشمن نہ صرف گھبرا گیا ہوگا بلکہ وہ اپنے مذموم مقاصد کو بھی اب ناقابل عمل سمجھنے لگا ہوگا۔ اس وقت بلوچستان میں دہشت گردی کے مسئلے نے ملک وقوم کو سخت پریشان کر رکھا ہے۔ اس نے دشمن کو ضرور خوش کیا ہوگا مگر اس کے ساتھ ہی ہماری حکومت نے دہشت گردی کے خلاف آپریشن شعبان شروع کر کے دشمن کو نہ صرف موجودہ بلکہ آئندہ کی دہشت گردی کے منصوبوں پر سوچ وبچار میں ڈال دیا ہوگا۔

اس وقت آپریشن شعبان پوری طاقت اور دلیری سے جاری ہے اور اس کے نتیجے میں اب تک متعدد دہشت گرد جہنم واصل ہو چکے ہیں۔ اس آپریشن نے یقیناً دشمن کے لیے ایک نئی مصیبت کھڑی کر دی ہے کیونکہ اب دہشت گردوں کے لیے پہاڑوں میں چھپنا اور وہاں کئی کئی دن بسیرا کرنا مشکل ہوگیا ہے۔

پہلے یہ ہوتا تھا کہ دہشت گردوں کے خلاف جب بھی کارروائی کی جاتی تھی وہ پہاڑوں پر جا کر چھپ جاتے تھے لیکن اب دہشت گردوں کے لیے زمین، پہاڑ بھی محفوظ نہیں رہے ہیں۔ اس طرح اب ان کے لیے کوئی محفوظ جگہ نہیں رہی ہے۔

اس سے اب دہشت گردی کو سپورٹ کرنے والے ملک میں موجود وطن دشمن بھی بہت ناامید ہوں گے اور اب دہشت گردوں کے لیے حقیقت میں کوئی محفوظ جگہ نہیں رہی ہے۔ ایسا کرکے وہ اپنے پیروں پر کلہاڑی مار رہے ہیں کیونکہ بلوچستان کے عوام دہشت گردی سے تنگ آ چکے ہیں، ان کی موجودگی کی اطلاع ضرور خفیہ ایجنسیوں تک پہنچائیں گے۔

یہ تو حقیقت ہے کہ اس بھارت اور افغانستان اسپانسرڈ دہشت گردی سے بلوچستان کے عوام سخت پریشان ہیں، وہ چاہتے ہیں کہ اس دہشت گردی کا ایسا سر کچلا جائے کہ یہ پھر کبھی صوبے کی ترقی اور ان کے جان ومال کے لیے خطرہ نہ بن سکے مگر یہ شاید ہماری ماضی کی حکومتوں کی کوتاہی رہی کہ وہ اس فتنے کا ہمیشہ ہمیشہ کے لیے سدباب کرنے میں زیادہ سرگرم نہیں رہی ہیں۔ یہ شاید اس لیے بھی ہوا ہے کہ وہاں کے بااثر سیاسی وڈیرے ہماری حکومتوں کو دہشت گردوں کا مکمل صفایا کرنے سے روکتے رہے ہیں، یہ لوگ دہشت گردوں کے اصل محافظ اور مددگار خفیہ طور پر بنے رہے ہیں۔ یہ دہشت گرد آزادی کی بات کرتے ہیں، یہ دوسرے ملک کے کرائے کے دہشت گرد پہلے خود کو تو دشمن ملک کی غلامی سے آزاد کرالیں پھر بلوچستان کا سوچیں۔

ان دہشت گردوں کو سی پیک منصوبے کو دراصل ناکام بنانے کے لیے ہائر کیا گیا ہے، حالانکہ بلوچستان کے لوگ اچھی طرح جانتے ہیں کہ سی پیک منصوبہ ان کے خوشحال اور تابناک مستقبل کا ضامن ہے مگر بس یہی بات ان دہشت گردوں کے آقاؤں کو چبھتی ہے کہ اگر بلوچستان خوشحال ہو گیا تو پھر ان کے پاکستان مخالف پراپیگنڈے کا کیا بنے گا اور پھر ایسا ہوا تو ان کی دکانیں ہی بند ہو جائیں گی۔ کیوں کہ دشمن انھیں اس وقت جو نواز رہا ہے وہ ساری نوازشات ختم ہو جائیں گی۔ چنانچہ سی پیک منصوبے کو مکمل ہونے اور گوادر بندرگاہ کو پاکستان کی سب سے بڑی، اہم اور مصروف بندرگاہ بنانے کے منصوبے کو ناکام کرنا ان کے لیے ان کی روزی کا معاملہ بن گیا ہے۔ بلوچستان کے دانشور اس بات کو خوب جانتے ہیں، وہ ساری صورت حال اور دشمن کے ہتھکنڈوں کو خوب سمجھتے ہیں، وہ یہ بھی جانتے ہیں کہ ان کے صوبے کو دہشت گردی کے ذریعے بدحال رکھنے کا ایک مقصد مقبوضہ کشمیر میں آزادی کی تحریک کی مدد کرنے کا پاکستان سے بدلہ لینا ہے مگر پاکستان تو سلامتی کونسل کی قراردادوں کے مطابق اپنا فرض ادا کر رہا ہے، اگر دشمن بلوچوں کو آزادی ہی دلانا چاہتا ہے تو پھر صرف پاکستانی بلوچوں پر ہی مہربان کیوں ہے، وہ ایران اور افغانستان میں بٹے بلوچی علاقوں کے بلوچوں کو کیوں نظرانداز کر رہا ہے؟

مگر دہشت گرد آقاں کے انداز سے واضح ہے کہ ان کا افغانستان یا ایران کے بلوچ علاقوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ یہ دہشت گردی صرف پاکستان کے لیے ہے مگر کیوں؟ اس وقت آپریشن شعبان بھرپور انداز سے جاری ہے مگر کسی کو اس میں رکاوٹ نہ ڈالنے دی جائے۔ بی ایل اے، طالبان کی بھی مدد کر رہے ہیں مگر اب افغانستان میں طالبان کے ظلم وستم کے خلاف ایک نئی جاندار تحریک شروع ہو چکی ہے جس سے طالبان کا ظلم اور دہشت گردی سے بھرپور اقتدار اب ختم ہوتا نظر آ رہا ہے۔

شخصیات پختونخوا

سعد اللہ جان برق

شخصیات پختونخوا یہ روخان یوسفزئی کی تازہ ترین تالیف ہے جو اور اس وقت میرے سامنے پڑی ہے۔ روخان یوسفزئی کے بارے میں جب بھی کچھ کہنے یا لکھنے کا موقع آتا ہے تو یہی کہتا ہوں کہ میں اس میں ہمیشہ خود کو دیکھتا ہوں۔ جن دشوار گزار راستوں، جان لیوا اونچ نیچ اور بے پناہ کٹھنائیوں سے میں گزر کر آیا ہوں، ویسے ہی راستوں سے روخان یوسفزئی بھی گزر کر آیا ہے۔

بقول منیر نیازی:

اک اور دریا کا سامنا تھا منیر مجھ کو
میں ایک دریا کے پار اترا تو میں نے دیکھا

اور یہ دریا پانی کے نہیں تھے اور نہ ہی ہمیں کوئی کشتی یا سفینہ میسر تھا بلکہ یہ جگر مرادآبادی کے دریا تھے یا قرۃ العین حیدر کے۔

یہ عشق نہیں آساں بس اتنا سمجھ لیجے
اک آگ کا دریا ہے اور ڈوب کے جانا ہے

لیکن یہ عشق کے دریا بھی نہیں تھے، ظالم زندگی کے ظالم دریا تھے۔ طرح طرح کی محرومیاں، مجبوریاں اور مزدوریوں کا ایک طویل سفر تھا۔ ہم دونوں کا تعلق اس طبقے سے ہے، جسے ہینڈ ٹو ماؤتھ کہتے ہیں۔ پشتو میں اس کے لیے کہا جاتا ہے، کہ

کتہ بانڈے کٹوئی بانڈے
کتہ کوزہ کٹوئی لانڈے

ترجمہ) بوجھ سر پر تو ہانڈی بھی چولہے سر۔ بوجھ اتارا تو ہانڈی بھی چولہے سے اتری۔ روزانہ بونا، روزانہ کاٹنا اور روزانہ کھانا (دونوں کا اس طبقے سے تعلق نہیں جو اجداد کی کمائیوں پر عیش کرتے ہیں اور ہاتھ پیر ہلائے بغیر سب کچھ پا لیتے ہیں لیکن کہتے ہیں کہ ہر اچھائی میں برائی اور ہر برائی میں اچھائی کا کوئی نہ کوئی پہلو بھی ہوتا ہے، اگر کوئی اسے ڈھونڈ پائے تو۔ Flora& Fauna

اس پر مشقت، پر صعوبت اور پر مجبوری جدوجہد کا اچھا پہلو یہ ہے کہ انسان زندگی کو، انسانوں کو اور دنیا کو بہت قریب سے دیکھ لیتا ہے، بھوگ لیتا ہے اور پوری طرح پہچان لیتا ہے کہ کس کس پردے کے پیچھے کیا بلکہ کیا کیا ہے۔

کس کس نیکی کے پیچھے کیا کیا برائیاں ہیں اور کس برائی کے پیچھے کیا اچھائیاں ہوتی ہیں اور کتنے چھوٹے چھوٹے لوگوں کے اندر کتنے بڑے بڑے لوگ ہوتے ہیں اور کتنے بڑے بڑے لوگ کتنے چھوٹے ہوتے ہیں۔ جھونپڑوں اور کھنڈروں میں کتنے بڑے بڑے ہیرے مل جاتے ہیں اور کن کن عالیشان محلات میں کتنے بدرنگ، بدبودار کنکھجورے ہوتے ہیں۔

اب مثال کے طور زیادہ تر لوگ تو جب کوئی بولتا ہے تو سچ اور جھوٹ کو پہچان لیتے ہیں لیکن ہم کسی کے بولنے سے پہلے جان لیتے ہیں کہ اب یہ کونسا جھوٹ یا سچ بولے گا۔ اور روخان یوسفزئی نے تو بہت سار شخصیات کو کتابوں کی طرح پڑھا ہے، جانتا ہے کہ خوبصورت مجلد منقش جلدوں کے اندر کیا ہے اور سستی، کم قیمت قسم کی غیر مجلد اور پھٹی پرانی نظر آنے والی کتابوں میں کیا کیا کچھ ہے اور آج کا معاشرہ تو یوں بن چکا ہے کہ اسے اگر شوکیسوں کا زمانہ کہیے تو بجا ہوگا کہ تقریباً پچاس فیصد لوگ گھر سے نکلتے ہوئے ایک شوکیس بن کر یا ایک شوکیس پہن کر نکلتے ہیں۔ مرشد نے بھی کہا ہے کہ

ہیں کواکب کچھ نظر آتے ہیں کچھ
دیتے ہیں دھوکہ یہ بازیگر کھلا

اور یہ پتہ تب چلتا ہے جب انسان چہروں کو پڑھنے کا علم حاصل کرتا ہے۔ اور روخان یوسفزئی نے یہ علم بھرپور طریقے پر حاصل کیا ہے کہ اس کی عمر ہی چہروں کو پڑھنے میں گزری ہے۔ چہروں کا سلسلہ بھی آج کل کچھ عجیب سا بن گیا ہے۔

بازار میں مصنوعی چہروں کی اتنی بھرمار ہوگئی ہے کہ اصل چہرہ صرف وہی پہچان سکتے ہیں جن کی عمر، روخان کی طرح چہرے پڑھنے میں گزری ہے ورنہ حالت یہ ہوگئی ہے کہ بڑے روشن چہروں کے پیچھے انتہائی بھیانک چہرے چھپے ہوتے ہیں۔

دوسری طرف ایسے لوگوں کی بھی کمی نہیں ہے کہ فرقہ ملامتیہ کے صوفی ہوتے ہیں جو دکھاتے کم اور کرتے زیادہ ہیں، بظاہر معمولی لیکن حقیقت میں خاص، بہت ہی خاص ہوتے ہیں۔ کام کرتے ہیں، نام کی پروا نہیں کرتے، نہ ستائش کی تمنا رکھتے ہیں نہ صلے کی پروا اور روخان یوسفزئی کی اس کتاب میں بھی ایسی شخصیات کی کمی نہیں جو بظاہر ملنگ اور درویش لگتے ہیں لیکن حقیقت میں شاہ وشہنشاہ ہوتے ہیں، ایسے ہی لوگوں کے لیے احمد فرز نے کہا ہے کہ

ڈھونڈ اجڑے ہوئے لوگوں میں وفا کے موتی
یہ خزانے تجھے ممکن ہے خرابوں میں ملیں

کا کروچ جنتا

جاوید قاضی

بھارتی سپریم کورٹ کے چیف جسٹس نے غصے کا اظہار کرتے ہوئے جین زی کو کروچ قرار دیا

اندرا گاندھی نے اپنے دور حکومت میں ہندوستان میں ایمرجنسی نافذ کی تھی۔ ان کی حکومت کے بعد کسی ڈکٹیٹر نے نہیں بلکہ ایسی ایمرجنسی نریندر مودی نے لاگو کی۔ مودی صاحب کے اس اقدام کو ہندوستان کی جین زی (Gen Z) نے چیلنج کردیا ہے۔

پتہ یہ چلا ہے کہ ہندوستان میں اظہار رائے کی آزادی اور احتجاج کرنے کے بنیادی اور آئینی حقوق منجمد تھے۔ وزیراعظم نریندر مودی حکومت نے نوجوانوں کے اس احتجاج کو پرزور طریقے سے روکا۔ یاد رہے کہ بھارتی سپریم کورٹ کے چیف جسٹس نے غصے کا اظہار کرتے ہوئے جین زی کو کروچ قرار دیا۔

اس لفظ کے بعد یہ ایسے متحد ہوئے جس کا گمان بھی نہ تھا۔ یہ کاکروچ جنتا پارٹی، پارلیمنٹ میں اپوزیشن سے زیادہ مودی صاحب کے خلاف طاقتور ہوگئی۔ اس بات کا اندازہ بھی نہ تھا، ایک ایسی پارٹی جو رجسٹرڈ بھی نہیں ہے اور نہ ہی اس پارٹی کے لیے اب تک کوئی عہدیدار نامزد ہوا ہے لیکن ان کا جنون ہے۔ اب یہ نوجوان اس میدان میں اکیلے نہیں ہیں کیونکہ راہول گاندھی اور ان کی بہن پریانکا گاندھی بھی ان کی حمایت کررہی ہیں۔ یقیناً اروندھتی رائے بھی ان کی حمایتی ہوں گی، اسی طرح ابھیجیت دیکھے، سورو داس، آفرین نواز، دیپک بلیان، رتنا سنگھ اور سونم وانگچک جیسے لوگ جو سیکولر ہندوستان کی سوچ رکھتے ہیں، وہ تمام لوگ اس پارٹی کی حمایت کریں گے۔

اس کا نتیجہ کیا ہوگا کچھ کہنا قبل ازوقت ہے، مگر اپنی گیارہ برس کی حکومت میں مودی صاحب نے اپنے خلاف ایسی مزاحمت کا سامنا پہلی بار کیا ہے جو کاکروچ جنتا پارٹی نے ان کے خلاف شروع کی ہے۔ آخرکار انھیں اپنے وزیرتعلیم سے استعفا لینا پڑا۔

یہ پارٹی نوجوانوں کی پارٹی ہے اور جین زی پر مشتمل ہے، یہ پارٹی سوشل میڈیا کی پاور ہے۔ مصنوعی ذہانت کی پیداوار ہے۔ ہندوستان، امریکا اور چین کے بعد دنیا کا تیسرا بڑا ملک ہے جہاں مصنوعی ذہانت اپنی مضبوط جڑیں بنا رہی ہے۔ اب جین زی کو ہندو انتہا پرستی کے بیانیے سے کنٹرول نہیں کیا جا سکتا، پاکستان دشمنی میں مسلمانوں کے خلاف نفرت کی آگ کو نہیں بھڑکایا جاسکتا۔

ایسا ہی انقلاب کچھ سال قبل سری لنکا میں بھی آیا تھا۔ اس انقلاب کا ہراول دستہ بھی جین زی تھے۔ بنگلادیش اور نیپال میں بھی نوجوان سڑکوں پر نکلے۔ آج سے پندرہ سال پہلے ایسے ہی احتجاج عرب ممالک میں بھی ہوئے جو تحریر اسکوائر پر جا ٹھہرے لیکن پھر Spring Revolution آگے بڑھ نہ سکا، وہ اس لیے کہ اس انقلاب میں مسلم معاشروں میں قائم نظریاتی دیواریں توڑنے کی صلاحیت نہیں تھی۔

ہندوستان ایک سیکولر ملک تھا مگر ایل کے ایڈوانی نے اس سیکولر ازم کی بنیادیں ہلادیں۔ اس نے تیس سال قبل گجرات سے یاترا کا آغاز کیا اور ہزاروں میل سفر طے کر کے ایودھیا (اترپردیش) میں بابری مسجد کو مسمار کروایا، جہاں اب ایک سیکولر ملک کے وزیراعظم یعنی مودی صاحب نے ریاست کی نگرانی میں رام مندر بنوایا۔ مودی کے لیے ہندوستان کو یرغمال بنانا اتنا آسان نہیں۔

ہندوستان کی آزادی کے بعد ہندوستان کو فوراً آئین دے دیا گیا۔ جہاں مسلسل جمہوریت رائج رہی سوائے اس دور کے جب اندرا گاندھی نے ہندوستان پر ایمرجنسی لاگو کی۔ ہندوستان کی سپریم کورٹ کے فل بنچ نے کیشوانندا کیس جیسے عظیم عدالتی فیصلے نے روکا۔ اندرا گاندھی کے فاشزم کو روکا۔ اس کیس کی پیروی کیشوانندا بھارتی، کلدیپ نیئر اور کئی سیکولر سول سوسائٹی کے ممبران کی تھی جو پابند سلاسل ہوئے۔

مجھے یہ گمان ہے کہ احتجاج کی یہ لہر ہندوستان تک محدود نہیں رہے گی بلکہ اس کی پہنچ اور رسائی سرحد پار تک جائے گی۔ ہندوستان کی جمہوریت اور خارجہ پالیسی جس کی بنیادیں جواہر لعل نہرو نے رکھی تھیں، ان بنیادوں کو مودی نے جس طرح سے ہلایا ہے کہ دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت اور ڈیڑھ ارب کی آبادی والے ملک کو ایک کروڑ کی آبادی والے ملک اسرائیل کے ساتھ لاکھڑا کیا ہے۔ مودی سرکار نے مہاتما گاندھی کے ہندوستان کس قدر چھوٹا بنادیا۔

ہم فرض کرتے ہیں کہ جو تضادات آزادی کے وقت مسلمان اور ہندوؤں کے درمیاں پیدا ہوئے، وہ تضادات اگر نہ ہوتے تو آج ہندوستان اور پاکستان امن سے رہ رہے ہوتے۔ ہمارے ان تضادات نے بر صغیر میں غربت پھیلادی۔ سامراجی طاقتوں نے ہماری دشمنی کو استعمال کرکے ہمیں قرضوں کے جال میں پھنسادیا۔ ہمیں سرد جنگ میں دھکیل کر اپنے مقاصد حاصل کیے۔

تاریخ کروٹ بدلتی ہے، اپنی لے میں چلتی ہے۔ چین کو برطانیہ اپنا غلام نہیں بناسکا۔ ان زمانوں میں چین، برطانیہ کا غلام بن جاتا تو کیا ہوتا؟ ایران بھی کسی کا غلام نہ بن سکا۔ یہ غلامی جو ہندوستان کے اوپر مسلط ہوئی وہ اورنگزیب کے کمزور دور کا شاخسانہ تھی History۔

اورنگزیب بادشاہ نے سیکولر بنیادوں کو ہلایا۔ ہندوستان کمزور ہوا، داراشکوہ کی موت نے شاہی خاندان کو تقسیم کر دیا، اندرونی بغاوتوں نے سر اٹھایا، سکھوں نے بغاوت کی، مرہٹوں نے بغاوت کی، پھر اس طرح پلاسی کے بعد ٹیپو سلطان کی شہادت ہوئی۔

دہلی پر محمد شاہ رنگیلے جیسے حکمرانوں کی حکمرانی قائم ہوئی، پھر ایران کے بادشاہ نادرشاہ نے شمالی ہند کے شہروں اور راج دھانی دلی پر حملہ کیا۔ ہندوستان میں قتل وغارت اور لوٹ مار کا بازار گرم ہوا، ہر طرف انارکی، لاقانونیت اور وار لارڈز کا راج تھا، اسی دور ابتلا وانتشار میں رہی کسر احمد شاہ ابدالی کی آمد اور لوٹ مار وقتل غارت نے نکال دی۔

اس وقت ہندوستان بیسیوں بلکہ سیکڑوں راجواڑوں میں تقسیم تھا، اگر سازشوں کے جال بن کر ہمیں غلامی کے طوق نہ پہنائے جاتے تو آج ہم دنیا کی عظیم طاقت ہوتے۔ یہ تاریخ کے بے رحم فیصلے تھے۔

پاکستان کے تاریخی پس منظر میں جو پاکستان کی سب سے بڑی بدنصیبی تھی وہ تھی آئین کی غیر موجودگی۔ پھر جنرل ضیا الحق کا آنا جس نے سیکولر پاکستان کی بچی کچی بنیادوں کو مسمار کردیا۔ ہندوستان کی آزاد دانشور اروندھتی رائے، جو سیکولر ہندوستان کا نظریہ رکھتی ہیں اور مانی شنکر یہ گمان کرتے ہیں کہ ہندوستان کے سیکولرازم کو جنرل ضیا الحق کی انتہا پرست بیانیہ نے نقصان پہنچایا، کیونکہ ہندوستان کے انتہا پرست ہندو سیاست میں کبھی طاقتور نہیں بن سکے تھے۔ انھوں نے ہندوستان کی سیاست میں جنرل ضیا الحق کا ماڈل متعارف کروایا۔ آج اس ماڈل کو مودی صاحب لے کر چلے ہیں۔ پہلے گجرات میں ہندو مسلم کش فسادات کروائے، مسلمانوں کی نسل کشی کی گئی اور آج پورے ہندوستان میں مسلمان اور اقلیتیں غیر محفوظ ہیں۔ جین زی نے کاکروچ جنتا پارٹی کی بنیاد رکھ کر، مودی کی نفرت اور انتہا پرستی کے بیانیہ کو چیلنج کردیا ہے۔

جین زی، دراصل ہندوستان کو RSS سے آزاد کروانا چاہتی ہے۔ وہ اس حق میں ہندوستان ایک سیکولر ملک تھا اور دوبارہ ہندوستان میں سیکولرازم آنا چاہیے۔ مصنوعی ذہانت کی ٹیکنالوجی کے بعد ہندوستان کے اندر ان کی جمہوریت اس دنیا میں اپنے راستوں کا تعین کررہی ہے۔

جمہوریت صرف اکثریت کی حکمرانی نہیں بلکہ اقلیت کے حقوق کی حفاظت کا نام بھی ہے۔ امبیڈکر نے اسی خطرے کی طرف اشارہ کیا تھا کہ آئین کی کامیابی اس کے الفاظ سے زیادہ اس پر عمل کرنے والوں کے کردار پر منحصر ہے۔

ہندوستان کے موجودہ حالات کو اسی وسیع تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ حکومتیں بدلتی رہتی ہیں، جماعتیں بنتی اور بکھرتی رہتی ہیں، رہنما آتے اور چلے جاتے ہیں مگر قوموں کی اصل طاقت ان کے عوام ہوتے ہیں، اگر عوام کے دل میں اعتماد باقی رہے تو ریاست مضبوط رہتی ہے۔۔

عوام کی طاقت

زاہدہ حنا

تاریخ کے اوراق پلٹتے ہوئے بارہا یہ احساس ہوتا ہے کہ اقتدار کی سب سے بڑی غلط فہمی یہی ہوتی ہے کہ وہ خود کو دائمی سمجھنے لگتا ہے۔ رویے بدلنے لگتے ہیں، حفاظتی حصار مضبوط ہوتے جاتے ہیں، دربار چاپلوسوں سے بھرنے لگتا ہے اور حکمرانوں کو یوں محسوس ہوتا ہے کہ وہ کچھ کرلیں، عوام اندھوں کی طرح ان کی پوجا کریں گے، مگر تاریخ کبھی کسی ایک فرد، کسی ایک جماعت یا کسی ایک اقتدار کی جاگیر نہیں رہی۔

اس کی نبض ہمیشہ عوام کے ہاتھ میں رہی ہے، وہ عوام جو بظاہر کمزور ہوتے ہیں، منتشر دکھائی دیتے ہیں مگر جب اپنے حق، اپنی عزت اور اپنی آزادی کے لیے کھڑے ہو جائیں تو دنیا کی بڑی سے بڑی طاقتیں بھی ان کے سامنے بے بس ہو جاتی ہیں۔

ہمارے پڑوسی ملک ہندوستان میں آج جو سیاسی بے چینی دکھائی دے رہی ہے، اسے صرف ایک جماعت یا ایک رہنما کے تناظر میں نہیں دیکھنا چاہیے۔ اصل سوال اس سے کہیں بڑا ہے۔ سوال یہ ہے کہ جمہوریت کیا صرف انتخابات کا نام ہے یا پھر جمہوریت عوام کے اعتماد، اختلاف رائے کے احترام، اداروں کی آزادی اور شہریوں کی آواز سے اپنا وجود حاصل کرتی ہے؟ اگر عوام کو صرف ووٹ ڈالنے کا حق ملے مگر سوال پوچھنے کا حق چھن جائے تو کیا جمہوریت اپنی روح برقرار رکھ سکتی ہے۔

برصغیر کی آزادی کی جدوجہد ہمیں یہی سبق دیتی ہے۔ برطانوی سامراج دنیا کی سب سے بڑی طاقتوں میں شمار ہوتا تھا۔ اس کے پاس فوج تھی، سرمایہ تھا، قانون تھا اور دنیا بھر پر حکومت کرنے کا غرور بھی۔ مگر اس کے مقابلے میں کھڑے ہونے والے عام لوگ تھے۔

کسان، مزدور، طالب علم، عورتیں، ادیب اور بے شمار گمنام انسان۔ ان کے ہاتھوں میں بندوقیں نہیں تھیں مگر ان کے دلوں میں آزادی کی خواہش تھی۔ آخرکار فتح اسی خواہش کی ہوئی۔

شاید اسی لیے گاندھی جی عوام کی اخلاقی قوت پر یقین رکھتے تھے اور ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر بار بار یہ یاد دلاتے تھے کہ آئین صرف کتاب کا نام نہیں بلکہ ایک زندہ سماجی معاہدہ ہے جس کی حفاظت عوام کے شعور سے ہوتی ہے۔

اقتدار کی ایک عجیب نفسیات ہوتی ہے، وہ اپنے گرد ایسے لوگوں کا ہجوم جمع کرلیتا ہے جو ہر فیصلے کو درست اور ہر نعرے کو مقبول ثابت کرتے رہتے ہیں۔ یوں حکمران یہ سمجھنے لگتے ہیں کہ خاموشی رضامندی ہے، اختلاف سازش ہے اور اکثریت ہمیشہ ان کے ساتھ رہے گی، لیکن تاریخ ہمیں بتاتی ہے کہ خاموشی کے اندر کبھی کبھی برسوں کا غصہ، مایوسی اور بے بسی پل رہی ہوتی ہے جو ایک دن اچانک عوامی طاقت میں تبدیل ہو جاتی ہے۔

دنیا کی تاریخ ایسی مثالوں سے بھری ہوئی ہے۔ عرب دنیا میں ایک معمولی سے سبزی فروش کی بے بسی نے ایسی آگ بھڑکائی جسے دنیا نے عرب اسپرنگ کے نام سے یاد کیا۔ تیونس سے اٹھنے والی یہ لہر، مصر، لیبیا، یمن اور شام تک پہنچی۔

ہر ملک کا انجام مختلف تھا۔ کہیں آمریتیں ختم ہوئیں، کہیں خانہ جنگی نے امیدوں کو نگل لیا، کہیں نئے اقتدار نے پرانے نظام کی جگہ لے لی لیکن ایک حقیقت پوری دنیا نے دیکھی کہ جب لاکھوں لوگ سڑکوں پر آ جائیں تو اقتدار کے مضبوط سے مضبوط ستون بھی لرزنے لگتے ہیں۔ عوامی مزاحمت ہر بار مثالی انجام تک نہیں پہنچتی مگر وہ یہ ضرور ثابت کرتی ہے کہ خوف ہمیشہ کے لیے انسان کو خاموش نہیں رکھ سکتا۔

بنگلہ دیش کی حالیہ عوامی تحریک نے بھی یہی سبق دیا۔ طلبہ ہوں یا عام شہری، جب معاشی مشکلات، سیاسی جبر اور ناانصافی ناقابل برداشت ہو جائے تو لوگ اپنے گھروں سے نکلتے ہیں۔ تحریک کے نتائج پر مختلف آرا ہو سکتی ہیں لیکن اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ عوامی قوت نے ایسے اقتدار کو بھی ہلا کر رکھ دیا جو خود کو مضبوط اور ناقابل شکست سمجھتا تھا۔ اقتدار بدل جائے یا نہ بدلے، عوام کی خاموشی ضرور ٹوٹ جاتی ہے اور یہی کسی بھی جمہوریت کا سب سے اہم لمحہ ہوتا ہے۔ سری لنکا کی تصویر ابھی زیادہ پرانی نہیں ہوئی۔ معاشی بحران نے جب عام آدمی کی زندگی اجیرن کردی، بجلی، ایندھن، خوراک اور دوائیں نایاب ہونے لگیں تو لوگ سڑکوں پر نکل آئے۔ دنیا نے دیکھا کہ صدارتی محل جو کبھی طاقت کی علامت سمجھا جاتا تھا، عوام کے قدموں کی آہٹ سے خالی ہوگیا۔ اس سے تمام مسائل حل نہیں ہوئے، نہ ہی بحران ایک دن میں ختم ہوا لیکن یہ منظر تاریخ میں محفوظ ہوگیا کہ عوام کے سامنے اقتدار کی دیواریں ہمیشہ قائم نہیں رہتیں۔

پھر امریکا کی Occupy Wall Street تحریک کو کون بھول سکتا ہے، وہ کوئی انقلاب نہیں تھا، نہ اس نے حکومت گرائی اور نہ سرمایہ داری کا نظام بدل دیا، لیکن اس نے دنیا کو ایک نیا سوال دیا۔ اس نے بتایا کہ اگر دولت چند ہاتھوں میں سمٹ جائے، اگر معیشت عام انسان کے بجائے صرف طاقتور طبقات کی خدمت کرنے لگے تو احتجاج صرف غریب ملکوں میں نہیں ہوتا، دنیا کی سب سے طاقتور معیشت میں بھی لوگ سڑکوں پر آتے ہیں۔ بعض تحریکیں اقتدار نہیں گراتیں مگر شعور کو بیدار کردیتی ہیں اور شعور کی بیداری اکثر کسی بھی سیاسی تبدیلی سے زیادہ دیرپا ثابت ہوتی ہے۔ ان تمام مثالوں میں ایک قدر مشترک ہے۔ نتائج مختلف تھے، راستے مختلف تھے، کامیابیاں اور ناکامیاں بھی مختلف تھیں مگر عوام کی طاقت ہر جگہ ایک حقیقت بن کر سامنے آئی۔ عوام ہمیشہ ہر جنگ نہیں جیتتے مگر ان کے سامنے کوئی اقتدار ہمیشہ کے لیے نہیں ٹھہرتا۔ مزاحمت بھی فوری فتح نہیں لاتی لیکن وہ حکمرانوں کے اس یقین کو ضرور توڑ دیتی ہے کہ ان کی طاقت ہمیشہ قائم رہے گی۔

ہندوستان دنیا کی سب سے بڑی جمہوریت کہلاتا ہے۔ اس کی اصل طاقت اس کی آبادی نہیں بلکہ اس کا تنوع ہے۔ مختلف مذاہب، زبانیں، ثقافتیں اور نظریات ایک ہی آئینی چھت کے نیچے جمع ہیں۔ یہی ہندوستان کا حسن بھی ہے اور اس کی آزمائش بھی۔ جب اختلاف کو دشمنی میں بدل دیا جائے، جب سوال کو بغاوت سمجھ لیا جائے اور جب تنقید کو غداری کا نام دیا جائے تو جمہوریت کی روح کمزور ہونے لگتی ہے، چاہے انتخابات باقاعدگی سے ہوتے رہیں۔

مجھے ایمرجنسی کا دور یاد آتا ہے، اس وقت بھی بہت سے لوگوں کو یقین تھا کہ ریاست کی طاقت ہر آواز کو خاموش کرسکتی ہے مگر چند ہی برس بعد عوام نے اپنے ووٹ سے تاریخ کا رخ بدل دیا۔ اس واقعے نے ثابت کیا کہ جمہوریت کی سب سے بڑی خوبی یہی ہے کہ وہ اپنی غلطیوں کی اصلاح خود کرسکتی ہے بشرطیکہ عوام کو بولنے، کہنے اور فیصلہ کرنے کا حق حاصل رہے۔

ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ عوام کی طاقت صرف حکومتیں بدلنے میں نہیں ہوتی۔ اصل طاقت ایک ایسے سماج کی تعمیر میں ہوتی ہے جہاں انصاف ہو، مکالمہ ہو، برداشت ہو اور قانون سب کے لیے برابر ہو، اگر احتجاج نفرت میں بدل جائے، اگر اختلاف تشدد میں تبدیل ہو جائے اور اگر سیاست صرف انتقام کا دوسرا نام بن جائے تو عوامی طاقت بھی اپنا اخلاقی جواز کھو دیتی ہے۔

بقیہ 1

بڑا۔ سیکیورٹی فورسز نے آپریشن العزم میں دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانے اور کمین گاہوں کو تباہ کر کے اسلحہ و دھماکہ خیز مواد برآمد کر لیا۔ بلوچستان میں جاری آپریشن العزم میں اب تک فتنہ الہندوستان کے 16 دہشت گرد جہنم واصل کیے جا چکے ہیں۔ سیکیورٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ بلوچستان سے دہشت گردی کے خاتمے اور امن و امان کے قیام تک سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں مسلسل جاری رہیں گی۔

بقیہ 2

کہا کہ 1947 میں لاکھوں مہاجرین خون کی لکیر عبور کر کے پاکستان پہنچے اور تقریباً ڈھائی لاکھ افراد نے اپنی جانوں کی قربانی دی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان میں ان مہاجرین کی ہمیشہ مہمان نوازی کی گئی۔ وزیر دفاع نے کہا کہ گزشتہ 78 برسوں کے دوران انتخابات میں اختلافات اور تضادات سامنے آتے رہے تاہم اب جوائنٹ ایکشن کمیٹی بنا کر پاکستان میں آباد مہاجرین کے معاملے کو ایک اہم ایشو بنایا گیا ہے۔ خواجہ آصف نے کہا کہ آزاد کشمیر اور پاکستان کی حکومتوں کی ذمہ داری ہے کہ متاثرہ علاقوں میں ترقیاتی کاموں کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ ایک گروہ نے پیپلز پارٹی کی حکومت اور پاکستانی حکومت کو بلیک میل کر کے 25 ارب روپے وصول کیے، یہی ایکشن کمیٹی اب پاکستان اور آزاد کشمیر کے باہمی رشتے کو چیلنج کر رہی ہے۔ وزیر دفاع نے مطالبہ کیا کہ عوامی مسائل، بالخصوص نکاسی آب سمیت بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے فوری اور مؤثر اقدامات کیے جائیں۔

بقیہ 3

اقدامات مجموعی صورتحال، عوامی تحفظ اور روزمرہ کی زندگی کیلئے مثبت نتائج برآمد کر رہے ہیں۔ گورنر مندوخیل اس بات پر زور دیا کہ تمام شہریوں کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی آئینی اور انتظامی ذمہ داری ہے۔ اس ضمن میں گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا، اہم قومی شاہراہوں اور تجارتی راستوں کو محفوظ بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل کو متحرک کیا جا رہا ہے۔ ان میں چمن سے کراچی، تفتان سے کوئٹہ، اور کوئٹہ سے جیکب آباد اور ژوب تک کے راستے شامل ہیں۔ صوبہ میں تمام قومی شاہراہیں تجارت، ٹرانسپورٹیشن، رابطے اور علاقائی انضمام کیلئے بہت اہم ہیں۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ یہ حقیقت ہے کہ بدامنی اور عدم استحکام کا سب سے بڑا خمیازہ ہمارے صوبے کے اپنے عام لوگ ہی اٹھاتے ہیں۔ ہمیں خوب احساس ہے کہ اس وقت ہماری تاجر برادری، زمینداران اور چھوٹے کاروباری حضرات گوں ناگوں مسائل و مشکلات سے دوچار ہیں جو براہ راست صوبہ کی معیشت اور ترقی کو متاثر کرتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ پائیدار امن وسیع تر معاشی اور سماجی ترقی کی بنیاد ہے۔ اقتصادی ترقی، سیاسی استحکام، نئی سرمایہ کاری، ملازمتوں کی تخلیق اور بلوچستان کی مجموعی خوشحالی سب کا انحصار ایک پرامن، محفوظ اور ترقی یافتہ بلوچستان پر ہے۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے صوبے کے عوام پر زور دیا کہ وہ دیرپا قیام امن میں حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ساتھ تعاون میں اپنا کردار ادا کریں۔ تمام سیاسی تنظیموں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے صوبے اور عوامی مفادات کی خاطر اپنے حصے کا کردار ادا کریں۔ حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے گورنر مندوخیل نے ہر شہری کے تحفظ اور ہر ضلع میں ریاست کی رٹ کو مضبوط کرنے کے لیے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا۔ ہم مشترکہ کوششوں سے درپیش چیلنجوں اور بحرانوں پر آسانی قابو پا سکتے ہیں۔

بقیہ 4

میں قائم 32 موری چیک پوسٹ پر ل گئی، جہاں معمول کی گشت اور ناکہ بندی کے دوران اہلکاروں نے دو مشکوک گاڑیوں کو رکنے کا اشارہ کیا۔ تاہم دونوں گاڑیوں کے ڈرائیوروں نے پولیس کا اشارہ نظر انداز کرتے ہوئے گاڑیاں تیزی سے بھگا کر فرار ہونے کی کوشش کی پولیس اہلکاروں نے فوری طور پر صورتحال سے ایس ایچ او کوٹ مگسی کو آگاہ کیا، جس پر پولیس کی اضافی نفری نے علاقے میں ناکہ بندی کرتے ہوئے دونوں گاڑیوں کا تعاقب کیا۔ کامیاب کارروائی کے نتیجے میں دونوں گاڑیوں کو روک لیا گیا اور ان میں سوار چار مبینہ اسمگلروں کو گرفتار کر لیا گیا پولیس نے گرفتار افراد اور گاڑیوں کی تلاشی لی تو ان سے بڑی مقدار میں نان کسٹم پیڈ سگریٹ اور چھالیہ برآمد ہوئی، جس کی مالیت ابتدائی اندازوں کے مطابق کروڑوں روپے بتائی جا رہی ہے۔ برآمد شدہ سامان کو قبضے میں لے کر سرکاری تحویل میں منتقل کر دیا گیا پولیس حکام کا کہنا ہے کہ ابتدائی تحقیقات کے مطابق [illegible]

بقیہ 5

[illegible]

بقیہ 6

[illegible]

گروہ تنظیم بلوچستان میں امن خراب کر رہی ہے تو عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنانا ریاستی اداروں اور سیکیورٹی فورسز کی آئینی ذمہ داری ہے، جس کے لیے ہر سال قومی خزانے سے اربوں روپے مختص کیے جاتے ہیں، مگر بدقسمتی سے عوام کی جان و مال آج بھی غیر محفوظ ہیں۔ رہنماؤں نے کہا کہ سیکیورٹی اداروں کی اصل ذمہ داری عوام کے جان و مال، شاہراہوں اور سرحدوں کا تحفظ ہے، مگر عوام کا تاثر ہے کہ توجہ اپنی ذمہ داریوں کی بجائے دیگر امور پر مرکوز ہے، جبکہ لیویز اور پولیس کو مطلوبہ وسائل اور اختیارات فراہم نہیں کیے جا رہے، جس کے باعث امن و امان کی صورتحال مزید خراب ہو رہی ہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ بلوچستان میں بدعنوانی، بے روزگاری، بارڈرز کی بندش، تجارتی سرگرمیوں کی تباہی، لاپتہ افراد و مسخ شدہ لاشوں کی برآمدگی اور شہریوں میں عدم تحفظ کے احساس نے عوام کی زندگی اجیرن بنا دی ہے اور حالات اس نہج پر پہنچ چکے ہیں کہ دن کے وقت بھی شاہراہوں پر سفر کرنا خطرے سے خالی نہیں رہا۔ مقررین نے کہا کہ عوام کو اپنے حقیقی نمائندے آزادانہ طور پر منتخب کرنے کے حق سے بھی محروم کیا جا رہا ہے جبکہ عدلیہ، میڈیا اور جمہوری اداروں پر عوام کے اعتماد کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے مایوس کن حالات میں امیر جماعت اسلامی بلوچستان مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے "بلوچستان کو امن دو" کی آواز بلند کر کے بلوچستان کے عوام کو امید دی ہے۔ جماعت اسلامی عوام کے جان و مال کے تحفظ، پائیدار امن، آئینی و جمہوری حقوق، روزگار، تجارت کی بحالی اور بلوچستان کے وسائل پر عوام کے حق کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ مقررین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ اگر بلوچستان کے عوام مولانا ہدایت الرحمن کی قیادت میں متحد ہو کر پرامن اور جمہوری جدوجہد جاری رکھیں تو امن، انصاف اور بنیادی حقوق کا حصول یقینی بنایا جا سکتا ہے۔

بقیہ 7

بارش کی پیشگوئی کی ہے اور صوبے کے شمال مشرقی اضلاع کے برساتی ندی نالوں میں طغیانی کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آج صوبہ کے بیشتر اضلاع میں مطلع جزوی ابر آلود رہنے کا امکان ہے، جبکہ آج شام یا رات میں ژوب، موسیٰ خیل، شیرانی، لورالائی، بارکھان، کوہلو، خضدار، لسبیلہ اور گردونواح میں بھی بعض علاقوں میں تیز ہواں/آندھی اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے اور صوبے کے شمال مشرقی اضلاع میں چند مقامات پر تیز بارش ہو سکتی ہے۔

بقیہ 8

صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی نے شہید غلام فاروق میموریل اسپتال، شہید ایوب بلیدی ماڈل اسکول اور بٹ کورے پشت روڈ سمیت مختلف ترقیاتی منصوبوں کا معائنہ کیا۔ انہوں نے متعلقہ حکام سے منصوبوں پر ہونے والی پیش رفت، تعمیراتی معیار اور بروقت تکمیل کے حوالے سے بریفنگ بھی لی اور عوامی مفاد کے منصوبوں کو مقررہ مدت میں مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ میر ظہور احمد بلیدی نے دورے کے موقع پر علاقے کی مختلف شخصیات کے گھر جا کر حال پرسی و مرحومین کے لواحقین سے تعزیت کر کے فاتحہ خوانی کی اور مرحومین کے درجات کی بلندی کیلئے دعا کی۔ پھر صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی نے ٹھیکیدار حاجی صالح کی رہائشگاہ پر منعقدہ پر تکلف ظہرانے میں شرکت کی جہاں انہوں نے مقامی عمائدین اور کارکنان سے ملاقاتیں کیں اور علاقے کی ترقی، عوامی مسائل اور جاری منصوبوں پر تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر شے قسیم، میراب اسلم، ڈاکٹر رحیم بلیدی، ٹھیکیدار احمد بلوچ، ٹھیکیدار حاجی صالح، غفور احمد، سٹھ سجاد، فضل کریم، اللہ بخش، امان اللہ، یزیر بشیر، عبدالعزیز، عبدالستار، عدنان مہم، اسلم سعید، لیاقت بلوچ، ڈاکٹر شاہنواز، اسد شیر علی، ماسٹر محمد عمر، داد جان، حنیفی عمر سمیت علاقے کی متعدد سیاسی، سماجی شخصیات بھی موجود تھیں۔ اس موقع پر صوبائی وزیر میر ظہور احمد بلیدی نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ بلیدہ سٹی ڈیولپمنٹ اینڈ انفراسٹرکچر ڈویلپمنٹ پروجیکٹ کے تحت علاقے میں متعدد ترقیاتی منصوبوں پر تیزی سے کام جاری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ منصوبے مکمل ہونے سے بلیدہ کی مجموعی شکل و صورت بہتر ہوگی اور عوام کو آمد و رفت، صحت اور تعلیم سمیت بنیادی سہولتوں کی فراہمی میں نمایاں بہتری آئے گی۔ انہوں نے کہا کہ ماضی میں سب سے بڑا مسئلہ سڑکوں اور رابطہ سڑکوں کی کمی تھی، تاہم نئی سڑکوں اور پلوں کی تعمیر سے لوگوں کو آمد و رفت اور دیگر علاقوں سے رابطے میں آسانی ملے گی۔ میر ظہور بلیدی کے مطابق بلیدہ میں ایک جدید اسپتال بھی زیر تعمیر ہے، جس کی تکمیل کے بعد مقامی افراد کو معمولی بیماریوں کے علاج کے لیے دوسرے شہروں کا رخ نہیں کرنا [illegible]

بقیہ 9

[illegible]

کیا گیا ہے کہ گاڑیوں کی فوری کلیئرنس کے لیے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کیے جائیں، تمام متعلقہ اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ قائم کیا جائے اور ایسے انتظامات کیے جائیں تاکہ آئندہ اس نوعیت کی طویل تاخیر سے بچا جا سکے۔ متاثرین نے امید ظاہر کی ہے کہ حکومت ان کی مشکلات کا فوری ادراک کرتے ہوئے عملی اقدامات کرے گی تاکہ چار ماہ سے جاری بحران کا خاتمہ ہو، سرحدی تجارت معمول پر آئے اور ٹرانسپورٹرز، تاجروں اور محنت کشوں کو مزید مالی نقصان سے بچایا جا سکے۔

بقیہ 10

کے موقع پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ آصف علی زرداری کی سیاسی بصیرت، جمہوریت سے غیر متزلزل وابستگی، آئین کی بالادستی اور عوامی حقوق کے تحفظ کے لیے طویل جدوجہد پاکستان کی سیاسی تاریخ کا ایک روشن اور سنہری باب ہے۔ سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے کہا کہ صدر مملکت آصف علی زرداری نے ہر دور میں جمہوریت کے استحکام، وفاق کی مضبوطی، پارلیمانی نظام کے فروغ اور عوام کے آئینی و جمہوری حقوق کے تحفظ کے لیے مثالی کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہید محترمہ بینظیر بھٹو کے مشن کو آگے بڑھاتے ہوئے آصف علی زرداری نے بے مثال استقامت، بردباری اور سیاسی تدبر کا مظاہرہ کیا، جبکہ ساڑھے گیارہ سال قید و بند کی صعوبتیں برداشت کرنے کے باوجود اپنے اصولی مؤقف اور جمہوری اقدار پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ آصف علی زرداری کی قربانیاں، سیاسی تدبر اور قومی خدمات پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں، اور پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکن ان کی قیادت پر مکمل اعتماد رکھتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ صدر مملکت نے ہمیشہ ملکی استحکام، قومی یکجہتی، جمہوری روایات کے فروغ اور عوامی فلاح و بہبود کے لیے تاریخی خدمات انجام دی ہیں، جنہیں تاریخ ہمیشہ سنہرے حروف میں یاد رکھے گی۔ صوبائی وزیر سردارزادہ میر فیصل خان جمالی نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ صدر مملکت جناب آصف علی زرداری کو صحت کاملہ، درازی عمر، خوشیوں، عزت، کامیابی اور مزید قوت و توانائی عطا فرمائے تاکہ وہ مستقبل میں بھی ملک و قوم کی خدمت، جمہوری نظام کے استحکام اور عوام کی فلاح و بہبود کے لیے اپنا مؤثر کردار ادا کرتے رہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت نے ہمیشہ عوامی خدمت، آئین کی سربلندی اور جمہوریت کے تحفظ کے لیے تاریخی قربانیاں دی ہیں، جنہیں قوم ہمیشہ قدر و احترام کی نگاہ سے دیکھتی رہے گی۔

بقیہ 11

کیا ہے جبکہ باقی ماندہ کام بھی جلد مکمل ہونے کی توقع ہے منصوبے کا آغاز لونی روڈ فیز ون سے کیا گیا ہے جہاں سے نئی واٹر سپلائی لائن بچھائی جا رہی ہے منصوبے کی تکمیل کے بعد لونی روڈ، مال پڑی، نور پور روڈ، ٹھنڈی سڑک، جیل روڈ اور ایریگیشن کالونی کی مختلف گلیوں میں رہائش پذیر ہزاروں شہریوں کو گھروں کی دہلیز پر صاف اور معیاری پینے کا پانی میسر آئے گا جس سے کئی برسوں سے جاری پانی کی قلت اور عوامی مشکلات میں نمایاں کمی آئے گی ٹھیکیدار منصوبے پر کام کرنے والے ٹھیکیدار حاجی آفتاب خلجی نے شب و روز محنت اور بھاری بھر مشینری کا استعمال کرتے ہوئے مقررہ مدت میں کام کو تیزی سے آگے بڑھایا جا رہا ہے جس کے باعث قلیل مدت میں 90 فیصد کام مکمل ہو چکا ہے شہریوں نے امید ظاہر کی کہ باقی ماندہ کام بھی جلد مکمل کر کے منصوبہ عوام کے لیے فعال کر دیا جائے گا اس اہم منصوبے کی تکنیکی نگرانی انجینئر عبداللہ کر رہے ہیں جو روزانہ کی بنیاد پر تعمیراتی سرگرمیوں، پائپ لائن بچھانے اور معیار کو یقینی بنانے کے عمل کی نگرانی میں اپنی ذمہ داریاں پوری کر رہے ہیں انجینئر عبداللہ خان مطابق ان کی مؤثر نگرانی کے باعث منصوبہ اب آخری مراحل میں داخل ہو چکا ہے اور تمام کام مقررہ معیار کے مطابق مکمل کیے جا رہے ہیں اس منصوبے پر علاقہ مکینوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز خان بگٹی، ڈپٹی کمشنر سبی میجر (ر) الیاس کبزئی، ایف سی بلوچستان، پاک فوج، ایگزیکٹیو پبلک ہیلتھ شہزادہ فروخ بلوچ، انجینئر عبداللہ خان اور منصوبے پر کام کرنے والے عملے کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ صاف پانی ہر شہری کی بنیادی ضرورت ہے اور یہ منصوبہ سبی کے عوام کے لیے ایک اہم تحفہ ثابت ہوگا شہریوں نے امید ظاہر کی کہ منصوبہ جلد مکمل کر کے فعال کیا جائے تاکہ انہیں صاف پانی کے حصول کے لیے درپیش مشکلات سے ہمیشہ کے لیے نجات مل سکے۔

بقیہ 12

جنرل سیکرٹری عبدالقدیر زہری مفتی عبدالقادر شاہوانی حافظ حمید اللہ مینگل عبدالحمید بلوچ چیئرمین خضدار پریس کلب محمد ایوب بلوچ جمعہ خان شکرانی عبدالنبی بلوچ سفر خان مینگل حاجی اقبال بلوچ ایڈووکیٹ غلام نبی مینگل عبدالوہاب غلامانی عبدالمجید ایڈووکیٹ یونس رمضان اور اسٹوڈنٹس کی جانب سے شمس الملک عدنان سمیت دیگر شریک تھے۔ شرکا نے اس بات پر اتفاق کیا کہ موجودہ دور میں تعلیم ہی ترقی کی بنیاد ہے اور طلبا و طالبات کو بہتر ماحول فراہم کرنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ اجلاس میں لائبریریز سے طلبا و طالبات کو سہولیات کی فراہمی پر تفصیل کے ساتھ بات چیت کی گئی اور ان کے حل کے لیے عملی تجاویز پیش کی گئیں۔ اجلاس میں خضدار میں پہلے سے قائم ڈیجیٹل لائبریری خضدار اور نیو قائم شدہ عاشق عثمان لائبریری کے حوالے سے جامع مشاورت کی گئی۔ شرکا نے نشاندہی کی کہ ان دونوں لائبریریوں میں تعلیمی کتب، ریسرچ میٹریل اور ڈیجیٹل وسائل موجود ہیں ان کے خدو خال اور طریقہ کار تجاویز پیش کیے گئے اور اہم نقاط پر اتفاق کیا گیا۔ اس نشست کا مقصد یہ تھا کہ طلبا و طالبات کو ایک محفوظ اور سازگار ماحول میں تعلیم اور علم تک رسائی کی سہولت فراہم کی جائے تاکہ وہ اپنی استعداد کار میں اضافہ کر سکیں اور تعلیمی میدان میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر سکیں۔ شرکا نے کہا کہ اس اقدام سے نہ صرف طلبا و طالبات کو پڑھائی کے لیے مناسب جگہ ملے گی بلکہ ان میں مطالعہ کا شوق بھی بڑھے گا۔ ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح نوجوانوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ باہمی مفاہمت، تعاون اور مشاورت کے ذریعے ہی طلبا کو حقیقی معنوں میں مواقع فراہم کیے جا سکتے ہیں اور ان کی صلاحیتوں کو نکھارا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں لائبریریز کو ضروری لوازمات سے آراستہ کیا گیا ہے جس سے مزید طلبا کو مطالعے کی سہولت ملے گی یہ کمشنر قلات ڈویژن ضلعی انتظامیہ خضدار اور ہم سب کا وژن ہے کہ مطالعے کے شوقین طلبا و طالبات کو فائدہ ملے اور مقابلے کے امتحانات کیلئے انہیں اپنے ہی سٹی میں مواقع میسر آئیں۔ اجلاس میں شرکا نے اس فیصلے کو خضدار کے طلبا و طالبات کے لیے ایک تاریخی پیش رفت قرار دیتے ہوئے اسے بھرپور طریقے سے سراہا۔ آل پارٹیز شہری ایکشن کمیٹی کے نمائندوں نے کہا کہ یہ اقدام نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی طرف لائے گا اور انہیں علم و تحقیق کے میدان میں آگے بڑھنے کا موقع دے گا۔ طلبا و طالبات نے کہا کہ لائبریریز کی سہولت سے انہیں مقابلے کے امتحانات اور اعلیٰ تعلیم کے لیے تیاری میں بڑی مدد مل رہی ہے اس کا سہرا براہ راست کمشنر قلات ڈویژن اور ڈپٹی کمشنر خضدار کو جاتا ہے۔ شرکا اجلاس نے ڈپٹی کمشنر خضدار عبدالرزاق ساسولی کی لگن دلچسپی کی تعریف کی اور کہا کہ انہوں نے چھٹی کے دن بھی اس اہم تعلیمی معاملے کیلئے وقت نکالا دفتر پہنچے اور سب کو سنا مدبرانہ فیصلے دیئے۔

بقیہ 13

متاثرہ علاقوں کا تفصیلی دورہ کیا اور چھتر ندی سے آنے والے سیلابی ریلے سے متاثرہ آبادیوں میں نقصانات کا جائزہ لیا اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر نے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی، ان کی مشکلات اور ضروریات سے آگاہی حاصل کی اور انہیں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ انہوں نے متعلقہ ریونیو عملے کو ہدایت کی کہ متاثرہ علاقوں کا جامع سروے مکمل کر کے جانی و مالی نقصانات کا تفصیلی جائزہ لیا جائے گا تاکہ متاثرین کو حکومتی پالیسی کے مطابق بروقت ریلیف فراہم کیا جا سکے اسسٹنٹ کمشنر بشیر احمد نے کہا کہ حکومت بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ نصیر آباد کی خصوصی ہدایات پر سیلاب سے متاثرہ علاقوں کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ پٹواری اور ریونیو عملہ فیلڈ میں موجود ہے اور نقصانات کا تخمینہ لگانے کا عمل جاری ہے تاکہ شفاف انداز میں متاثرین کا اندراج مکمل کیا جا سکے انہوں نے مزید کہا کہ ضلعی انتظامیہ سیلاب متاثرین کو درپیش مشکلات سے بخوبی آگاہ ہے اور ان کی داد رسی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں۔ انتظامیہ متاثرہ خاندانوں کو ریلیف کی فراہمی اور بحالی کے عمل کو یقینی بنانے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے ساتھ مسلسل رابطے میں ہے۔

بقیہ 14

کی جانب مبذول کراتے ہوئے کہا کہ ضلع چاغی کے سرحدی علاقوں کے عوام کے ایران اور افغانستان میں قریبی رشتہ داریاں، تاریخی سماجی روابط اور کاروباری تعلقات موجود ہیں، جس کے باعث سرحد پار آمد و رفت ان کی روزمرہ زندگی کا حصہ ہے انہوں نے مؤقف اختیار کیا کہ صرف سفری ریکارڈ (Travel History) کی بنیاد پر، بغیر کسی پیشگی اطلاع اور وضاحت کا موقع دیے متعدد پاکستانی شہریوں کے شناختی کارڈز بلاک کیے گئے ہیں، جس سے عام شہری شدید مشکلات کا شکار ہیں محمد صادق خان سنجرانی نے کہا کہ متاثرہ افراد میں سرکاری ملازمین، طلبہ، کاروباری حضرات اور دیگر قانون پسند شہری شامل ہیں، جو شناختی کارڈ کی بندش کے باعث بینکنگ، سرکاری امور اور دیگر ضروری معاملات انجام دینے میں مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں انہوں نے چیئرمین نادرا سے مطالبہ کیا کہ نادرا کے اعلیٰ حکام پر مشتمل ایک خصوصی بورڈ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر دالبندین بھیجا جائے، جو متاثرہ شہریوں کو ذاتی طور پر طلب کر کے ان کے معاملات کی شفاف اور میرٹ پر جانچ پڑتال کرے، تاکہ حقیقی پاکستانی شہریوں کی جائز شکایات کا فوری ازالہ کیا جا سکے محمد صادق خان سنجرانی نے امید ظاہر کی کہ چیئرمین نادرا اس اہم عوامی مسئلے پر فوری، منصفانہ اور ہمدردانہ اقدامات اٹھائیں گے تاکہ چاغی کے عوام کو درپیش مشکلات کا جلد خاتمہ ممکن ہو سکے۔

بقیہ 15

صورت تنہا نہیں چھوڑے گی اور انہیں ہر ممکن تعاون اور سرپرستی فراہم کی جائے گی۔

بقیہ 16

حاجی ولی محمد نورزئی سے واٹر ایسوسی ایشن کے رہنماؤں کے مذاکرات کے بعد کوئٹہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ ٹینکر مالکان کے مسائل کے حل کے لیے کمیٹی تشکیل دینے کا فیصلہ کیا گیا واٹر ٹینکر مالکان کے تمام مطالبات وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے سامنے پیش کیے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ ہمارا شہر ہے اور اس کے مسائل کا حل بھی ہماری ذمہ داری ہے، حکومت شہریوں کو درپیش بنیادی مسائل کے حل کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں صوبائی حکومت عوامی مسائل کے حل کے لیے کوشاں ہے اور واٹر سپلائی کے معاملے کو ترجیحی بنیادوں پر دیکھا جا رہا ہے۔ دوسری جانب واٹر ٹینکرز ایسوسی ایشن کے صدر نجیب ترین نے کہا کہ حکومتی یقین دہانی کے بعد ہڑتال ختم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان اور حاجی ولی محمد نورزئی کے شکرگزار ہیں جنہوں نے ٹینکر مالکان کے مسائل سنے۔ واٹر سپلائی ایسوسی ایشن کے صدر جمیل اچکزئی نے بھی مذاکرات میں تعاون پر حکام کا شکریہ ادا کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ مطالبات کے حل کے لیے عملی اقدامات کیے جائیں گے۔

بقیہ 17

دوران موصول ہونے والے سیکیورٹی تھریٹ الرٹس کے پیش نظر موبائل انٹرنیٹ سروس عارضی طور پر بند رکھنے کی تجویز زیر غور ہے۔ ذرائع کے مطابق حساس اداروں کی جانب سے محکمہ داخلہ کو پیش کی گئی رپورٹ میں نشاندہی کی گئی ہے کہ کوئٹہ، گردونواح اور بلوچستان کے متعدد اضلاع میں سیکیورٹی کے حوالے سے ہائی الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ رپورٹ میں خدشہ ظاہر کیا گیا ہے کہ بعض شرپسند عناصر قومی اہمیت کے حامل ایام، بالخصوص یوم آزادی کی تقریبات کے دوران امن و امان کی صورتحال کو متاثر کرنے کی کوشش کر سکتے ہیں۔ انہی خدشات کی بنیاد پر موبائل ڈیٹا اور انٹرنیٹ سروس کی عارضی معطلی پر غور کیا جا رہا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اگر متعلقہ اداروں کی سفارشات کو حتمی منظوری مل جاتی ہے تو اگست کے دوران مختلف اضلاع میں مرحلہ وار یا مکمل طور پر موبائل انٹرنیٹ سروس معطل کی جا سکتی ہے، جبکہ ضرورت پڑنے پر بعض علاقوں میں سروس کئی روز تک بند رکھنے کا بھی امکان موجود ہے۔ تاہم اس حوالے سے حتمی فیصلہ سیکیورٹی اداروں، محکمہ داخلہ اور صوبائی حکومت کی مشاورت کے بعد کیا جائے گا ذرائع کے مطابق گزشتہ برسوں کی طرح اس بار بھی یوم آزادی، حساس سرکاری تنصیبات، مذہبی اجتماعات اور دیگر اہم تقریبات کے موقع پر غیر معمولی حفاظتی اقدامات اختیار کیے جا رہے ہیں۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہائی الرٹ رہنے کی ہدایت دی گئی ہے جبکہ انٹیلی جنس بنیادوں پر کارروائیوں کا دائرہ بھی وسیع کیا جا رہا ہے تاکہ کسی بھی ممکنہ تخریب کاری کے منصوبے کو بروقت ناکام بنایا جا سکے سیکیورٹی حکام کے مطابق موبائل انٹرنیٹ سروس کی ممکنہ معطلی کا مقصد عوام کو مشکلات میں ڈالنا نہیں بلکہ دہشت گرد عناصر کے درمیان رابطوں کو محدود کرنا، ریموٹ کنٹرول ڈیوائسز کے ممکنہ استعمال کی روک تھام اور سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں کو مؤثر بنانا ہے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ بعض حساس علاقوں میں اضافی پولیس، لیویز، ایف سی اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار بھی تعینات کیے جائیں گے دوسری جانب شہریوں، تاجروں، طلبہ، آن لائن کاروبار سے وابستہ افراد اور فری لانسرز نے ممکنہ انٹرنیٹ بندش پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ طویل دورانیے تک موبائل انٹرنیٹ کی بندش سے کاروباری سرگرمیاں، بینکنگ، آن لائن لین دین، تعلیمی سرگرمیاں اور روزمرہ کے معاملات شدید متاثر ہو سکتے ہیں۔ شہری حلقوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ اگر سیکیورٹی وجوہات کی بنا پر پابندی ناگزیر ہو تو اسے صرف انتہائی حساس علاقوں اور محدود وقت تک رکھا جائے تاکہ عوام کو کم سے کم مشکلات کا سامنا کرنا پڑے تاہم محکمہ داخلہ اور حساس اداروں کے ذرائع کا کہنا ہے کہ سیکیورٹی صورتحال کا مسلسل جائزہ لیا جا رہا ہے اور حتمی فیصلہ حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جائے گا۔

بقیہ 18

میڈیا پر گردش کرنے والے لیٹر کو جعلی قرار دے دیا۔ ہائیر ایجوکیشن کمیشن نے ایل ایل بی چار سالہ کورس گائیڈ لائن کے حوالے سے سوشل میڈیا پر گردش کرنے والے لیٹر کو جعلی قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ ہائیر ایجوکیشن کمیشن کی جانب سے نہیں جاری کیا گیا۔ ایچ ای سی کی جانب سے جاری وضاحتی بیان میں ہائیر ایجوکیشن کمیشن نے کہا کہ یہ لیٹر جعلی ہے، کمیشن طالب علموں، جامعات اور عوام کو ہدایت کرتا ہے کہ وہ اس جعلی خط پر اعتبار نہ کریں اور اس خط کو نہ پھیلائیں۔ بیان کے مطابق کسی قسم کی درست اور مستند معلومات کے لئے ایچ ای سی کی ویب سائٹ اور مصدقہ سوشل میڈیا ویب سائٹس سے رجوع کریں۔

بقیہ 19

عوامی سہولت کے لیے نصب ٹیلی کمیونیکیشن ٹاور کو دھماکے سے تباہ کرنا اور ڈیلکو نہ پولیس تھانے کو نشانہ بنانا بزدلانہ اور قابل مذمت فعل ہے۔ اسی طرح خوست سے اغوا کے بعد نوجوان عمران بابڑ کو بے دردی سے قتل کرنا انسانیت سوز اقدام ہے۔ ایسے عناصر بلوچستان کے امن، ترقی اور روایات کے دشمن ہیں۔ "حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا کہ حکومت بلوچستان سیکیورٹی فورسز کے ساتھ مل کر صوبے میں امن و امان کے قیام کے لیے ہر قیمت پر پرعزم ہے۔ دہشت گردوں اور جرائم پیشہ عناصر کے ناپاک عزائم کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ ہماری سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے ادارے دہشت گردی کے خاتمے کے لیے مکمل عزم کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔" انہوں نے ٹاور اور پولیس تھانہ حملے میں جانی نقصان نہ ہونے پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ ٹیلی کمیونیکیشن سروس کی فوری بحالی یقینی بنائی جائے تاکہ مقامی عوام کو مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ صوبائی وزیر نے خوست کے نوجوان عمران بابڑ کے قتل پر گہرے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے صوبائی وزیر نے شہید کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کی۔ انہوں نے کہا "میں غم کی اس گھڑی میں سوگوار خاندان کے ساتھ برابر شریک ہوں۔ اللہ تعالیٰ شہید کے درجات بلند فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل دے۔" صوبائی وزیر نے قانون نافذ کرنے والے اداروں سے کہا ہے کہ وہ ضلع ہرنائی کے تینوں واقعات میں ملوث ملزمان کو فوری گرفتار کر کے قانون کے مطابق سخت سے سخت سزا دی جائے۔ حکومت دہشت گردی اور جرائم کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی پر عمل پیرا ہے اور اس میں کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔" آخر میں انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ امن کے قیام کے لیے حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے تعاون کریں اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی فوری اطلاع دیں تاکہ صوبے میں امن و استحکام کو یقینی بنایا جا سکے۔

بقیہ 20

نے کہا کہ سڑکوں، تعلیم، صحت اور دیگر بنیادی شعبوں میں بہتری کے لیے حکومت عملی اقدامات کر رہی ہے اور عوام کی توقعات پر پورا اترنے کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے حاجی محمد خان لہڑی نے کہا کہ عوام کے مسائل ان کی دہلیز پر حل کرنا ان کی ذمہ داری ہے، اسی مقصد کے تحت وہ باقاعدگی سے عوامی ملاقاتوں کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں تاکہ لوگوں کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جا سکے۔ انہوں نے عوام کو یقین دلایا کہ ترقی اور خوشحالی کا سفر پوری سنجیدگی کے ساتھ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ 21

تمام انتظامات مکمل ہو گئے ہیں اور پولنگ میٹریل ریٹرننگ افسران تک پہنچا دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتخابات کے پرامن انعقاد کے لیے 17 ہزار کے قریب سیکیورٹی اہلکار تعینات ہوں گے، چاروں صوبوں کی پولیس آزاد کشمیر پولیس کے ہمراہ انتخابی سیکیورٹی کے فرائض انجام دے گی، آزاد کشمیر میں شفاف، آزادانہ اور پرامن انتخابات کے لیے تمام ریاستی ادارے مکمل طور پر تیار ہیں۔ چیف سیکرٹری نے کہا کہ سوشل میڈیا پر گمراہ کن پروپیگنڈا پھیلانے والوں پر کڑی نظر رکھی جا رہی ہے، امن خراب کرنے یا انتخابی عمل میں رکاوٹ ڈالنے والوں کے خلاف سخت قانونی کارروائی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر میں ووٹر ٹرن آؤٹ ہمیشہ بلند رہا، اس بار بھی بھرپور عوامی شرکت متوقع ہے۔ انتخابات کا پہلا مرحلہ (آج) میرپور ڈویژن میں منعقد ہوگا، میرپور ڈویژن میں انتخابی انتظامات مکمل ہیں اور پولنگ میٹریل پولنگ اسٹیشنز تک پہنچا دیا گیا ہے۔ اس موقع پر سیکرٹری الیکشن کمیشن نے کہا کہ 22 ہزار انتخابی عملہ تعینات کر دیا گیا ہے اور تمام تیاریاں مکمل ہیں اور چیف الیکشن کمشنر نے میرپور کا دورہ کیا اور انتظامات کو تسلی بخش قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انتخابی عملے کی تربیت شفاف اور مؤثر انداز میں مکمل کی گئی ہے، انتخابات کے پرامن انعقاد کیلئے پولیس، رینجرز اور فیڈرل کانسٹیبلری ہائی الرٹ ہیں، ووٹ عوام کا سب سے بڑا جمہوری ہتھیار ہے۔ سیکرٹری الیکشن کمیشن نے کہا کہ سوشل میڈیا پر بائیکاٹ سے متعلق پرانی ویڈیوز چلا کر بے بنیاد تاثر دیا جا رہا ہے، انتخابی مہم کے دوران کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش نہیں آیا، تمام سیاسی جماعتوں اور امیدواروں نے ضابطہ اخلاق کا خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عوام بے یقینی کا جواب ووٹ سے دیں اور اپنے پسندیدہ نمائندے کا انتخاب کریں، پورے آزاد کشمیر میں پرامن، صاف شفاف اور منصفانہ انتخابات یقینی بنائے جائیں گے۔

بقیہ 22

مامور ہیں، بلوچستان پولیس کے 200، جی بی پولیس کے 100 اہلکار الیکشن ڈیوٹی سرانجام دیں گے، میرپور کے 3 حلقوں میں 4 ہزار 800، کوٹلی کے 6 حلقوں میں 8 ہزار 300 اہلکار ڈیوٹیز پر مامور ہوئے ہیں، بھمبر کے تین حلقوں میں ساڑھے چار ہزار اہلکار ڈیوٹیاں سرانجام دیں گے۔ اسی طرح پاک فوج کے 2100 اہلکار بیک اپ پر موجود ہوں گے۔ میرپور ڈویژن کے 13 حلقوں میں 2316 پولنگ اسٹیشنز میں 1 ہزار 965 پولنگ اسٹیشنز حساس اور انتہائی حساس قرار دیے گئے ہیں، ڈسٹرکٹ کوٹلی کے 1,235 پولنگ اسٹیشنز 438 حساس اور 323 انتہائی حساس قرار دیے گئے ہیں، ڈسٹرکٹ بھمبر کے 608 پولنگ اسٹیشنز میں سے 250 انتہائی حساس قرار دیے گئے ہیں۔

بقیہ 23

دریاں کے سنگم پر پچھلے درجے کا سیلاب ریکارڈ کیا گیا ہے، ضلعی انتظامیہ کے مطابق دریائے سندھ پر تربیلا ڈیم میں پانی کی آمد بڑھنے کے بعد ڈیم کے اسپل وے کھول دیے گئے ہیں، جس کے باعث کنڈ خیرآباد کے مقام پر دریائے سندھ اور دریائے کابل کے سنگم پر پانی کی سطح بلند ہو گئی۔ انتظامیہ نے ممکنہ سیلابی صورتحال کے پیش نظر دونوں دریاں کے کناروں پر آباد افراد کو آگاہ کرتے ہوئے شہریوں کو دریاں کے کناروں سے دور رہنے کی ہدایت جاری کر دی ہے۔ دوسری جانب پشاور اور گرد و نواح میں دو روز کے وقفے کے بعد بارش کا سلسلہ دوبارہ شروع ہو گیا ہے۔ بارش کے ساتھ ہلکی ہوائیں بھی چل رہی ہیں جس سے موسم خوشگوار ہو گیا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق بارشوں کا یہ سلسلہ 29 جولائی تک جاری رہنے کا امکان ہے۔ محکمہ نے خبردار کیا ہے کہ پیش گوئی کے دوران مالاکنڈ اور ہزارہ ڈویژن کے حساس علاقوں میں شدید بارشوں کے باعث لینڈ سلائیڈنگ، تودے گرنے اور فلیش فلڈنگ کا خدشہ ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق صوبے کے بیشتر اضلاع میں موسم جزوی طور پر ابر آلود اور مرطوب رہے گا۔ چترال، اپر و لوئر دیر، سوات، شانگلہ، مالاکنڈ، بونیر، باجوڑ، اپر و لوئر کوہستان میں اکثر مقامات پر آندھی اور گرج چمک کے ساتھ بارش متوقع ہے، جبکہ کولائی پالس، تورغر، بٹگرام، مانسہرہ، ایبٹ آباد، مہمند، خیبر اور کرم میں بھی تیز ہواں، آندھی اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ اسی دوران مالاکنڈ اور ہزارہ ڈویژن کے چند مقامات پر موسلادھار بارش بھی ہو سکتی ہے جبکہ ہری پور، صوابی، مردان، پشاور، نوشہرہ، چارسدہ، کوہاٹ، اور کرزئی، ہنگو، کرک، لکی مروت، بنوں، ٹانک اور شمالی وزیرستان کے مختلف علاقوں میں بھی آندھی اور گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

بقیہ 24

سے طلب کا مسئلہ پیدا ہو رہا ہے۔ ایل پی جی ڈیلر کے مطابق گوادر کے علاقے گبد سے ایل پی جی باوزر کی آمد ہو رہی ہے لیکن وہاں ایل پی جی باوزر خالی کرنے کی استطاعت کم ہے، تفتان سے ایل پی جی کی سپلائی کم ہونے سے کاروبار پر بڑا اثر پڑا ہے۔ شوکت عیسیٰ زئی نے دعویٰ کیا کہ ایل پی جی کی سپلائی اور ڈیمانڈ کے فرق نے قیمت میں بھی اضافہ کر دیا ہے۔

بقیہ 25

کی بنیاد پر آتے ہیں تو یہ شفافیت لائی ہے۔ رانا احسان افضل نے کہا کہ پیٹرول ڈیزل کی یومیہ قیمتوں کا تعین کوئی نیا فارمولا ایجاد نہیں کیا بلکہ کئی ممالک میں روزانہ پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں طے ہوتی ہیں، بہت عرصے سے کہا جاتا تھا کہ قیمتوں کو ڈی ریگولیشن کریں جس کیلئے بڑا قدم ہے۔ رانا احسان افضل کا کہنا تھا کہ کوئی ملک ایسا نہیں جو پیٹرولیم مصنوعات پر ٹیکس نہیں لیتا، حکومت بھی وہی کام کر رہی ہے جو باقی ممالک کر رہے ہیں، لیوی چارج بجٹ کا حصہ ہے، جس سے حکومتی امور چلائے جاتے ہیں۔

بقیہ 26

والا مینگروو جنگل موجود ہے، جو زیادہ تر سندھ کے انڈس ڈیلٹا میں پھیلا ہوا ہے جبکہ بلوچستان میں بھی اس کے چھوٹے رقبے موجود ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان اس وقت مینگروو کے رقبے کے لحاظ سے دنیا میں تقریباً ساتویں نمبر پر ہے، تاہم مسلسل بحالی اور شجرکاری کے ذریعے چوتھے یا پانچویں نمبر تک پہنچ سکتا ہے۔ جنید انوار چوہدری نے کہا کہ مینگروو ساحلی کٹاؤ، سیلاب اور طوفانی لہروں کے خلاف قدرتی ڈھال کا کام کرتے ہیں جبکہ ساحلی آبادیوں، بندرگاہوں اور سمندری حیاتیاتی تنوع کے تحفظ میں بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ مینگروو کی تباہی سے غذائی تحفظ اور ماہی گیر برادریوں کا روزگار متاثر ہو سکتا ہے کیونکہ یہ جنگلات مچھلی، جھینگے، کیکڑے اور دیگر آبی حیات کی افزائش اور پرورش کے قدرتی مراکز ہیں، جن پر ماہی گیری اور ابھرتی ہوئی آبی زراعت کا انحصار ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان کی مینگروو کاربن مارکیٹ کاربن کریڈٹس کی قیمتوں اور حجم کے لحاظ سے اندازاً سالانہ 2 کروڑ سے 5 کروڑ ڈالر تک آمدن پیدا کر سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں تقریباً 4,058 ہیکٹر رقبے پر پھیلے مینگروو بھی ملک کی کاربن مارکیٹ کی حکمت عملی میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مینگروو خشکی کے عام درختوں کے مقابلے میں تقریباً چار گنا زیادہ کاربن جذب کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ انہوں نے ماضی میں تجاوزات، آلودگی اور دریائے سندھ کے پانی کے بہاؤ میں کمی کے باعث مینگروو کو پہنچنے والے نقصان کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ کراچی پورٹ ٹرسٹ (کے پی ٹی) اور صوبائی ادارے ان کی بحالی کے لیے مختلف اقدامات کر رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ کراچی پورٹ ٹرسٹ نے قابضین سے مینگروو کے بعض علاقے واگزار کرائے ہیں جبکہ مائی کولاچی روڈ اور ملحقہ ساحلی علاقوں میں شجرکاری مہم شروع کرنے کے ساتھ ساتھ ہفتہ وار صفائی مہم بھی جاری ہے۔ وفاقی وزیر نے کہا کہ کے پی ٹی نے ماحولیاتی کارکن الماس کا ساحلی مینگروو کی بحالی کے لیے سفیر بھی مقرر کیا ہے جنہوں نے اب تک 4 ہزار مینگروو پودوں کی بحالی میں کردار ادا کیا ہے اور مزید ایک لاکھ پودے لگانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ انہوں نے مینگروو کے تحفظ کے لیے عوامی شعور اجاگر کرنے، تجاوزات کے خلاف قانون پر سختی سے عملدرآمد اور بلیو اکانومی کے منصوبوں میں سرکاری و نجی شعبے کی سرمایہ کاری بڑھانے پر زور دیا۔ وفاقی وزیر بحری امور نے کہا کہ عالمی یوم مینگروو کے موقع پر تمام متعلقہ اداروں اور شراکت داروں کو اپنے وعدوں کو عملی اقدامات میں تبدیل کرنا ہوگا تاکہ ساحلی ماحولیاتی نظام کا تحفظ اور اس سے وابستہ معیشت کو مزید مضبوط بنایا جا سکے۔

بقیہ 27

میں افراد کو داخل کر رہا ہے۔ اس کارروائی کی قیادت ایرانی پاسداران انقلاب کی قدس فورس کی یونٹ 700 کر رہی ہے۔ اس یونٹ پر برطانیہ نے 2024 میں برطانیہ اور دیگر ممالک کے اندر استحکام کو نقصان پہنچانے والی سرگرمیوں کی سہولت کاری کے الزام میں پابندیاں عائد کی تھیں۔ تحقیق کے مطابق یہ نیٹ ورکس دہائیوں قبل شام اور لبنان میں ایران کے اتحادیوں اور پروکسیز تک اسلحہ اور مالی وسائل منتقل کرنے کے لیے قائم کیے گئے تھے لیکن بعد میں ان میں وسعت پیدا کر کے منشیات اور تارکین وطن کی اسمگلنگ شامل کر دی گئی۔ اس کے علاوہ ایسے افراد کی منتقلی بھی شامل کی گئی جن کے بارے میں ایرانی ذرائع کا کہنا ہے کہ تہران کا خیال ہے کہ وہ برطانیہ کے اندر ان پر انحصار کر سکتا ہے۔ تحقیق میں وضاحت کی گئی ہے کہ یونٹ 700 سمگلنگ کے لاجسٹک آپریشنز کی نگرانی کرتا ہے جبکہ یونٹ 190 عملی طور پر سامان کی منتقلی کی ذمہ دار ہے۔ شام کے اندر کام کرنے والے خفیہ یونٹس ان کی وصولی کا کام کرتے ہیں۔ ان میں سے ایک یونٹ گہرا نشانہ لگانے والے میزائل تیار کرنے میں مہارت رکھتا ہے۔ رپورٹ کا کہنا تھا کہ یہ ساخت سپاہ پاسداران انقلاب کو بڑی لچک فراہم کرتی ہے کیونکہ یہ سپلائی کی کسی ایک لائن پر انحصار نہیں کرتی جسے معطل کیا جا سکے بلکہ باہمی ذمہ داریوں کے ایک پورے نیٹ ورک پر مبنی ہے۔ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ ان راستوں کو فی الوقت انگلش چینل عبور کرنے والی چھوٹی کشتیوں اور مشرقی یورپی ملکوں سے آنے والی پروازوں کے ذریعے برطانیہ میں عناصر کو داخل کرنے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔ یہ افراد برطانیہ میں اس وقت تک موجود رہیں گے جب تک تہران ضرورت پڑنے پر ان سے کسی مشن پر عمل کرنے کی درخواست نہ کرے۔ یہ پیش رفت ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب ایرانی سپاہ پاسداران انقلاب نے برطانیہ کے خلاف اپنے لہجے میں سختی پیدا کر دی ہے کیونکہ برطانیہ نے امریکی بی ون بمبار طیاروں کو ایران پر حملوں کے لیے آر اے ایف فیئر فورڈ ایئر بیس استعمال کرنے کی اجازت دی ہے۔ تحقیق میں ایک ایرانی اہلکار کے حوالے سے بتایا گیا ہے کہ برطانیہ امریکی کارروائیوں کی حمایت کی وجہ سے ایک ہدف بن چکا ہے۔ اہلکار نے کہا کہ ایرانی مسلح افواج نے اپنا پیغام واضح طور پر پہنچا دیا ہے اور وہ یہ ہے کہ جنگ کے میدان سے دور رہیں۔ انہوں نے یہ خبردار بھی کیا کہ برطانوی ملٹری بیسز ایرانی میزائلوں کی زد میں ہیں۔ مزید سخت بیانات دیتے ہوئے اہلکار نے دعویٰ کیا کہ تہران کے پاس لندن کے اندر ایسے افراد موجود ہیں جن سے ضرورت پڑنے پر فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔ ان کا ماننا تھا کہ سمگلنگ کے نیٹ ورکس میزائلوں سے زیادہ اہم اور فائدے مند ہیں۔ ایرانی اہلکار نے کہا ہمیں لندن کو نشانہ بنانے کے لیے کسی میزائل کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ کام اس سے کہیں زیادہ آسان ہے۔ تحقیق میں ایک اور ایرانی اہلکار کا یہ دعویٰ بھی نقل کیا گیا ہے کہ ایران کے پاس ایسے افراد موجود ہیں جو برطانوی وزیراعظم کی رہائش گاہ تک کو نشانہ بنانے والی کارروائیاں کر سکتے ہیں۔ ان کا دعویٰ تھا کہ ان میں سے کچھ افراد توجہ حاصل کیے بغیر سرکاری عمارتوں میں آتے جاتے رہتے ہیں۔ تحقیق کا انحصار مشرق وسطیٰ اور یورپ کے درمیان ہجرت کے راستوں پر کام کرنے والے ان سمگلروں کے انٹرویوز پر ہے جنہوں نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ ایرانی حکومت ان نیٹ ورکس کے کچھ حصوں کو چلاتی ہے یا ان سے مالی فائدہ حاصل کرتی ہے۔ سمگلنگ کے راستوں پر کنٹرول انہیں نظروں سے اوجھل رہ کر افراد یا سامان منتقل کرنے کی صلاحیت فراہم کرتا ہے۔ ایک سمگلر نے بتایا کہ یورپ یا برطانیہ پہنچنے والے کچھ تارکین وطن کو اس شرط پر سستے سفر کی سہولت ملتی ہے کہ وہ مستقبل میں درخواست پر خدمات فراہم کرنے کے غیر اعلانیہ پابند ہوں گے۔ اس نے تاکید کی کہ بنیادی محرک نظریاتی نہیں بلکہ مالی مقروض ہونا اور ایسے لازمی شرائط ہیں جن کا استحصال کرنا آسان ہے۔ ان دعوؤں کے باوجود برطانوی سیکیورٹی ماہرین نے طویل مدت میں برطانیہ کے اندر پیشہ ور خفیہ ایجنٹس بھیجنے کی ایرانی صلاحیت پر شک کا اظہار کیا ہے۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ ایرانی سرگرمیاں اکثر معمولی رقم کے عوض تخریب کاری یا پروپیگنڈے جیسے محدود کاموں کی انجام دہی کے لیے افراد کو بھرتی کرنے پر مرکوز رہتی ہیں۔ برطانوی کابینہ کے دفتر کے سابق سیکیورٹی مشیر ڈاکٹر لیفٹیننٹ توسا خرنے کہا کہ ایران کے پاس برطانیہ کے اندر پیچیدہ جاسوسی کے نیٹ ورکس چلانے کے لیے درکار حکمت عملی کا صبر موجود نہیں ہے۔ برونیل یونیورسٹی کے سینٹر فار انٹیلی جنس اینڈ سیکیورٹی سٹڈیز کے ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر کرسچن گسٹافسن نے کہا کہ تہران کا زیادہ تر امکان کا ہدف برطانیہ کے اندر خوف اور سیاسی دباؤ کی فضا قائم کرنا ہے تاکہ امریکی فوجی کارروائیوں کے لیے برطانوی حمایت کو کمزور کیا جا سکے۔ تحقیق میں بتایا گیا کہ پاسداران انقلاب نے حال ہی میں اس بات کی تصدیق کی ہے کہ ایرانی سرزمین پر حملوں کے لیے استعمال ہونے والا کوئی بھی بیس جائز ہدف تصور کیا جائے گا۔ تحقیق کو مرتب کرنے والوں کا کہنا ہے کہ سمگلنگ کے نیٹ ورکس تہران کے لیے کم لاگت اور انتہائی لچکدار ایسا ذریعہ ہیں جن کے ذریعے اپنے اہداف حاصل کیے جا سکتے ہیں۔ افراد کی منتقلی کے ذریعے ہو یا یورپ میں موجود نیٹ ورکس کے استعمال سے، ان نیٹ ورکس سے اہداف حاصل کرنا ممکن ہے۔

بقیہ 28

سے بحر ہند میں بھارتی کی پریشانیوں میں اضافہ ہوا ہے۔ عسکری تجزیہ کار رواں ماہ بھارتی نیوی میں اسٹیلتھ فریگیٹ آئی این ایس مہندر گیری اور آبدوز ہنٹر مالوان کی شمولیت کو اسی کی علامت کے طور پر دیکھتے ہیں۔ دونوں داخلی سطح پر بنائے گئے سمندری جنگی جہاز اس بات کے ثبوت ہیں کہ بھارت غیر ملکی سپلائرز پر انحصار کم کرتے ہوئے اپنے بحری بیڑے میں اضافہ کر رہا ہے۔ مہندر گیری کو بھارتی نیوی کے جنگی جہاز ڈیزائن بیورو نے ڈیزائن کیا ہے اور 75 فیصد بھارتی مواد کے ساتھ مازاگون ڈاک شپ بلڈرز کے ذریعہ تیار کیا گیا ہے۔ یہ نیوی میں شامل ہونے والا چھٹا نیل گیری کلاس جہاز ہے۔ ساتواں جہاز وندھیاگیری نیوی میں سروس میں شامل ہونے والا ہے جبکہ اگلی جنریشن کے جنگی جہاز جیسے کو ڈنیم پراجیکٹ 17 براوو سروس میں آنے کیلئے پہلے ہی قطار میں کھڑے ہیں۔ بھارتی بحریہ کی بحریہ کے پاس اس وقت تقریباً 150 بحری جہاز ہیں جن میں سے تقریباً 135 کے بارے میں خیال کیا جاتا ہے کہ وہ فرنٹ لائن جنگجو جیسے فریگیٹس، ڈسٹرائر اور آبدوز ہیں جبکہ تقریباً 50 مزید زیر تعمیر ہیں۔ سابق ریئر ایڈمرل سنجے سرا کا کہنا تھا کہ چیلنج محرکات کو دیکھتے ہوئے ہم اس اعداد و شمار سے بھی تجاوز کر سکتے ہیں۔ بھارت کو اب مستقل اسٹینڈ بائی پر خود ساختہ بحری بیڑوں کی ضرورت ہے، ایک ایسی پوزیشن جس میں کافی زیادہ جنگی جہازوں اور امدادی جہازوں کی ضرورت ہوگی، صرف پچھلے ڈیڑھ ماہ میں بھارت نے مقامی طور پر بنائے گئے پانچ جہازوں کو کمیشن کیا ہے۔ بھارت کا 2047 تک جہاز سازی میں مکمل خود انحصاری حاصل کرنے کا منصوبہ ہے بشمول تیاری کے اجزا بھی تاہم سنجے سرا نے اس منصوبے میں بنیادی کمزوریوں کی نشاندہی کی جس میں ناکافی انفراسٹرکچر، ہنر مند افرادی قوت اور سینسرز، ہتھیاروں کے نظام اور بجلی کی پیداوار جیسے شعبوں میں تکنیکی کمی شامل ہے۔ دہلی میں قائم اٹلک ریسرچز فورم کے تھنک ٹینک میں اسٹریٹجک مصروفیات اور شراکت داری کے ڈائریکٹر سری نواسن بالاکرشنن نے کہا کہ 200 جہازوں کا ہدف قابل حصول ہے لیکن گھریلو مینوفیکچرنگ کو اب بھی صلاحیت سے متعلقہ رکاوٹوں، ہنر مند افرادی قوت کی کمی اور اہم نظاموں کے لیے سپلائی چین کی رکاوٹوں کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت کو ممکنہ طور پر غیر ملکی شراکت داروں، جیسے فرانس، روس، اسرائیل اور امریکہ کے ساتھ پروپلشن، سینسرز اور ہتھیاروں کے انضمام کے لیے تعاون اور ٹیکنالوجی کی منتقلی کی ضرورت ہوگی۔ سری نواسن بالاکرشنن نے نوٹ کیا کہ بیجنگ کا بحری بیڑہ اب بھی بڑھ رہا ہے، جو بحرالکاہل ہند کے پار بھارت کے مفادات پر دباؤ ڈال رہا ہے۔ اسی طرح پاکستان کی طرف سے حال ہی میں چینی ساختہ ہینگور کلاس حملہ آبدوزوں کے حصول سے بھارت کی بے چینی مزید گہری ہوئی ہے۔

بقیہ 29

انگوٹھا کٹنے کے واقعے کی فیکٹ فائنڈنگ کمیٹی نے اپنی رپورٹ مکمل کر لی ہے۔ انکوائری میں نرس نیلم صدیق کو غفلت کا ذمہ دار قرار دیتے ہوئے پیڈا ایکٹ کے تحت محکمانہ کارروائی کی سفارش کی گئی ہے، جبکہ انہیں لاہور میں محکمہ صحت کو رپورٹ کرنے کی ہدایت بھی جاری کر دی گئی ہے۔ میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ہولی فیملی ہسپتال ڈاکٹر اعجاز بٹ کے مطابق غفلت پر زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی گئی ہے اور آئندہ ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے سخت ایس او پیز پر عمل درآمد یقینی بنایا جائے گا۔ دوسری جانب متاثرہ بچی کے والد کی درخواست پر مقامی تھانے میں واقعے کا مقدمہ بھی درج کر لیا گیا ہے۔ اٹک کے رہائشی کارپینٹر قیصر محمود کی 23 روزہ بچی اسپتال کی نرسری میں زیر علاج تھی، جہاں اس کے دائیں ہاتھ کا انگوٹھا پراسرار طور پر کٹ گیا تھا۔

بقیہ 30

دوران جزوی سورج گرہن کا نظارہ ہوگا۔ روس کے غیر آباد Taymyr Peninsula میں جزوی گرہن کا آغاز سورج طلوع ہونے کے وقت ہوگا جبکہ اسی ملک کے دوسرے کونے میں جزوی سورج گرہن سورج غروب ہونے کے بعد ہوگا۔ سورج غروب ہونے کے وقت گرہن کئی برسوں بعد ہی دیکھنے میں آتا ہے اور یہی وجہ ہے کہ اس سال کا سورج گرہن بہت خاص ہے۔ 12 اگست کو جزوی سورج گرہن کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق رات 10 بج کر 34 منٹ پر ہوگا اور مکمل سورج گرہن رات 12 بج کر 12 منٹ پر ہوگا جبکہ اختتام رات 2 بج کر 58 منٹ پر ہوگا۔

بقیہ 31

پاکستان کو طویل مدتی ہنگامی اقدامات سے آگے بڑھتے ہوئے پانی کے تحفظ کے لیے ایک جامع قومی پالیسی اختیار کرنا ہوگی تاکہ سیلاب کے بڑھتے ہوئے خطرات اور شدت اختیار کرتے آبی بحران سے مؤثر انداز میں نمٹا جا سکے۔ رپورٹ کے مطابق مون سون کے دوران دریائے چناب میں پانی کے بہاؤ میں حالیہ اضافے نے پاکستان کے آبی انتظامی نظام کی کئی کمزوریوں کو بے نقاب کیا ہے۔ تحقیقی رپورٹ میں کہا گیا کہ غیر معمولی بارشیں، بالائی علاقوں سے آنے والے دریائی بہاؤ، پانی ذخیرہ کرنے کی ناکافی صلاحیت، فرسودہ آبپاشی نظام، زیر زمین پانی کے کمزور انتظام اور سیلاب سے نمٹنے کی محدود تیاری نے موسمیاتی تبدیلی سے پیدا ہونے والی آفات کے مقابلے میں ملک کی حساسیت میں اضافہ کر دیا ہے۔ رپورٹ میں خبردار کیا گیا ہے کہ موسمیاتی تبدیلی، گلیشیئرز کے تیزی سے پگھلنے، آبادی میں اضافے، آبپاشی کے بوسیدہ نظام، زیر زمین پانی کے بے دریغ استعمال اور دریائے سندھ طاس پر بڑھتے دباؤ نے پاکستان کو پانی کے تحفظ کے شدید بحران سے دوچار کر دیا ہے۔ رپورٹ میں سفارش کی گئی کہ پاکستان داخلی سطح پر آبی وسائل کے بہتر انتظام کے ساتھ ساتھ علاقائی سطح پر فعال آبی سفارت کاری کو بھی فروغ دے۔ رپورٹ میں پانچ اہم پالیسی ترجیحات تجویز کی گئی ہیں جن میں 1991 کے واٹر اپورشنمنٹ معاہدے پر مؤثر عمل درآمد، پانی ذخیرہ کرنے اور سیلاب سے تحفظ کے بنیادی ڈھانچے کی توسیع، چین کے ساتھ ہائیڈرولوجیکل تعاون اور افغانستان کے ساتھ تکنیکی مذاکرات، موسمیاتی لحاظ سے موزوں زراعت، ڈیجیٹل واٹر اکاؤنٹنگ، زیر زمین پانی کے مؤثر ضابطے اور پانی کے تحفظ کو پاکستان کے موسمیاتی، معاشی اور قومی سلامتی کے ایجنڈے کا مرکزی حصہ بنا کر بین الاقوامی موسمیاتی فنڈنگ کا حصول شامل ہیں۔ اس موقع پر ایمپاک اسٹریٹیجیز کے چیف ایگزیکٹو آفیسر احمد یونس نے کہا کہ دریائے چناب میں پانی کے بہاؤ میں حالیہ اضافے نے واضح کر دیا ہے کہ پانی کے تحفظ کو صرف موسمی سیلاب کے تناظر میں نہیں دیکھا جا سکتا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو ایک ایسی طویل المدتی حکمت عملی کی ضرورت ہے جس میں آبی وسائل کا اعلیٰ نظم و نسق، موسمیاتی لچک، پانی ذخیرہ کرنے کی صلاحیت میں اضافہ اور فعال علاقائی آبی سفارت کاری کو یکجا کیا جائے۔ احمد یونس نے کہا کہ پانی کا تحفظ اب پاکستان کی معاشی استحکام، غذائی تحفظ اور قومی سلامتی کا بنیادی جزو بن چکا ہے جبکہ مضبوط ادارے، جدید انفراسٹرکچر میں سرمایہ کاری اور سائنسی بنیادوں پر منصوبہ بندی مستقبل میں پانی اور موسمیاتی چیلنجز سے نمٹنے کیلئے ناگزیر ہیں۔

بقیہ 32

میں مقامی سطح پر ریونیو پیدا کرنے کے مؤثر ذرائع قائم کیے جائیں، جب تک آزاد کشمیر اپنی معیشت کو مضبوط نہیں بنائے گا اور اپنی آمدنی میں اضافہ نہیں کرے گا، اس وقت تک ترقی کے بڑے منصوبوں اور عوامی فلاح و بہبود کے خواب کو عملی شکل دینا ممکن نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر میں نئی سرمایہ کاری کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے، حکومت کو ایسا سازگار ماحول فراہم کرنا ہوگا جہاں مقامی اور بیرونی سرمایہ کار اعتماد کے ساتھ سرمایہ کاری کریں، صنعت و تجارت کو فروغ ملے، کاروباری سرگرمیاں بڑھیں اور معاشی ترقی کی نئی راہیں کھلیں۔ انہوں نے کہا کہ سرمایہ کاری میں اضافے سے نہ صرف معیشت مضبوط ہوگی بلکہ بے روزگار نوجوانوں، خصوصاً ہماری بیٹیوں اور بیٹوں، کے لیے باعزت روزگار کے وسیع مواقع بھی پیدا ہوں گے۔ صدر استحکام پاکستان پارٹی عبدالعلیم خان نے کہا کہ آزاد کشمیر قدرتی حسن، دلکش وادیوں اور بے مثال سیاحتی مقامات سے مالا مال خطہ ہے، اس لیے سیاحت کا فروغ خطے کی ترقی کی بنیاد بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر سیاحتی شعبے کو جدید تقاضوں کے مطابق ترقی دی جائے، بنیادی سہولیات کو بہتر بنایا جائے اور اس شعبے میں سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی کی جائے تو نہ صرف آزاد کشمیر میں ریونیو بڑھے گا بلکہ مقامی معیشت مستحکم ہوگی، کاروباری سرگرمیوں میں اضافہ ہوگا اور ہزاروں نوجوانوں کو براہ راست اور بالواسطہ روزگار میسر آئے گا۔ عبدالعلیم خان نے کہا کہ انتخابات ہر 5 سال بعد عوام کو اپنی تقدیر بدلنے کا موقع دیتے ہیں، اس لیے ووٹ ڈالتے وقت ذاتی وابستگیوں یا وقتی نعروں کے بجائے اپنے بچوں کے روشن مستقبل، اپنے علاقے کی ترقی، آزاد کشمیر کی خوشحالی اور آنے والی نسلوں کے بہتر کل کو مدنظر رکھا جائے۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اس بار ان عناصر کے دھوکے میں نہ آئیں جو ماضی میں بارہا عوام سے بڑے بڑے وعدے کرتے رہے لیکن اقتدار میں آنے کے بعد انہیں پورا نہ کر سکے، ایسے سیاستدان جو ہر انتخاب سے پہلے ترقی اور خدمت کے دعوے کرتے ہیں مگر کامیابی کے بعد عوامی مسائل کو فراموش کر دیتے ہیں، انہیں دوبارہ آزمانے کے بجائے اپنی رائے کا استعمال کارکردگی، دیانت داری اور عوامی خدمت کی بنیاد پر کیا جائے۔ صدر استحکام پاکستان پارٹی عبدالعلیم خان نے خصوصی طور پر آزاد کشمیر کے نوجوانوں، بیٹوں اور بیٹیوں سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ وہ صرف خود ووٹ ڈالنے تک محدود نہ رہیں بلکہ اپنے والدین، بزرگوں اور اہل خانہ کو بھی پولنگ اسٹیشن لے کر جائیں اور انہیں یہ احساس دلائیں کہ ووٹ کسی فرد کے لیے نہیں بلکہ اپنے خاندان، اپنے علاقے اور آزاد کشمیر کے مستقبل کے لیے ڈالا جاتا ہے۔ نوجوانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے خاندانوں میں سیاسی شعور بیدار کریں اور ایسے امیدواروں کا انتخاب یقینی بنائیں جو دیانت، خدمت، میرٹ اور ترقی کے واضح وژن کے حامل ہوں۔ عبدالعلیم خان نے کہا کہ ووٹ ڈالنے سے پہلے ہر شہری اپنے علاقے کی محرومیوں، آزاد کشمیر کو درپیش مسائل، ماضی میں ہونے والی ناانصافیوں اور عوام سے کیے گئے ادھورے وعدوں کا ضرور جائزہ لے۔ انہوں نے کہا کہ آزاد کشمیر کے عوام کے پاس آج ایک تاریخی موقع ہے کہ وہ اپنے ووٹ کے ذریعے ایک ایسا مستقبل منتخب کریں جو موجودہ حالات سے کہیں زیادہ روشن، ترقی یافتہ، خوشحال، مضبوط اور باوقار ہو۔ صدر استحکام پاکستان پارٹی عبدالعلیم خان نے تمام کشمیری بہن بھائیوں سے اپیل کی کہ وہ جمہوری عمل میں بھرپور حصہ لیں، اپنے ووٹ کی طاقت کو پہچانیں اور ایسا فیصلہ کریں جس کے نتیجے میں آنے والا آزاد کشمیر آج کے آزاد کشمیر سے کہیں زیادہ خوبصورت، زیادہ ترقی یافتہ، زیادہ خوشحال، زیادہ بااختیار اور ہر شعبہ زندگی میں نمایاں طور پر بہتر ہو۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ استحکام پاکستان پارٹی عوامی خدمت، معاشی استحکام، شفاف طرز حکمرانی، نوجوانوں کے لیے روزگار، سرمایہ کاری کے فروغ اور آزاد کشمیر کی ہمہ جہت ترقی کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔

بقیہ 33

آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے صدر میر عبدالسلام لانگو، چیئرمین ملک عبدالغفار مندوخیل، جنرل سیکرٹری مجیب مچھزئی، وائس چیئرمین میر شکیل لہڑی، ڈپٹی جنرل سیکرٹری صلاح الدین کبزئی، سیکرٹری اطلاعات سرور جان مندوخیل، سیکرٹری فنانس محمد ادریس جان لانگو، نائب صدر سراج خان کاکڑ، رابطہ سیکرٹری میر بیبرو ملازئی، آل بلوچستان رابطہ سیکرٹری سمیع اللہ کاکڑ، نائب صدر محمد انور ترین سینئر نائب صدر حاجی محمد ابراہیم اچکزئی، آفس سیکرٹری میر ابرار رئیسانی، نائب صدر میر عدنان لہڑی، رابطہ سیکرٹری ساؤتھ میر سلیم ہنگوری، نائب صدر صاحبزادہ بسم اللہ خان نے کہا ہے کہ آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان کے ٹھیکیداروں کی نمائندہ تنظیم ہے جو ٹھیکیدار برادری کو درپیش مسائل کے حل کیلئے جدوجہد کر رہی ہے بلوچستان بھر کے سرکاری ٹھیکیداروں کو درپیش مسائل اور انکے حل، تنظیمی امور اور آئندہ کے لائحہ عمل کیلئے بلوچستان کے تمام اضلاع کے صدور اور جنرل سیکرٹریز کا مشترکہ اجلاس طلب کر لیا گیا ہے۔ یہاں جاری ہونے والے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ اسوقت بلوچستان کے سرکاری ٹھیکیداروں کو بہت سے مسائل کا سامنا ہے اور آن گوئنگ اسکیمات کیلئے صوبائی حکومت کی جانب سے نئے مالی سال کے بجٹ میں جو رقم مختص کی گئی ہے اس سے اسکیمات کو بروقت مکمل کرنا ممکن نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسوقت صوبے میں امن و امان کی خراب صورتحال کی وجہ سے آئے روز نامعلوم افراد کی جانب سے ٹھیکیداروں کی مشینری کو جلایا جا رہا ہے جس سے ٹھیکیداروں کو بھاری مالی نقصان کا سامنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن کے 35 اضلاع کے صدور اور جنرل سیکرٹریز کا مشترکہ اجلاس 29 جولائی کو دوپہر 12 بجے بنی ہال شہباز ٹاؤن میں طلب کیا گیا ہے اجلاس میں تنظیمی امور، آئندہ کے لائحہ عمل، کنٹریکٹر برادری کو درپیش مسائل، ان کے مؤثر حل اور مستقبل کی حکمت عملی پر تفصیلی مشاورت کی جائے گی۔ انہوں نے آل بلوچستان گورنمنٹ کنٹریکٹرز ایسوسی ایشن بلوچستان کے تمام اضلاع کے صدور اور جنرل سیکرٹریز کو بروقت اجلاس میں شرکت کی اپیل کی ہے تاکہ مشترکہ فیصلوں کے ذریعے کنٹریکٹرز برادری کے حقوق اور مفادات کا بہتر انداز میں تحفظ کیا جا سکے۔